(۴۶)

۱۰۳۶

رسالہ

علاج البہائم ملک ہندوستان

مرتبہ سنہ ۱۸۸۳ع

بحکم

محکمہ کاغذات دیہی و زراعت

روزانہ پریس لکھنو مین محمد تیغ بہادر کی اہتمام سی چھپا

سنہ ۱۸۸۸ع

'Ilāju'l-bahā'im,
or treatment of diseases of animals,
Lithographed, in Hindustani,
Lucknow, 1888.

No. 7

Hyderabad-Deccan,
26.I.1930.
W.I.

دیباچہ دوسری دفعہ چھپوانے کتاب کا

تھوڑے عرصہ سے خواہش ملنے اس رسالہ کی اتنی زیادہ ہوگئی کہ
بعد نظر ثانی دوبارہ چھپوانے کی ضرورت ہوئی اس رسالہ کے
پڑھنے سے معلوم ہوگا کہ بہ نسبت پہلے چھپے ہوئے رسالہ کے
اکثر فصلین تبدیل کی گئین اور مرض بھیڑیون کا ماتا کی بابت مین
ایک نئی فصل درج کی گئی ۞

فہرست مضمون

شروع کتاب

جن مویشیون کی خبرداری کہلائی وپلائی کی اچھی طرح سے کیجاتی ہی کم بیمار پڑتے ہین اور جنکو کہانا زیادہ بے انداز یا کم ملتا ہی اکثر بیمار ہوجاتے ہین مویشی کے مالک اگر تہوڑی سی اپنے جانورون کی خبر رکہین تو اُمید ہی کہ مویشی بیماری سے بچ جائینگے جو مرض اِس رسالے مین لکہے ہین اونمین بعضے ایسے ہین جو کہ چہونے سے لگ جاتے ہین اور باقی مالکون کی بیخبر گیری کہلائی اور پلائی سے پیدا ہوتے ہین ٭

اِس رسالے مین بہت سی بیماریون کا سبب مفصل بیان کیا گیا ہی اگر مالک بخوبی خبرگیری کرے تو وہ بیماریان رُک سکتی ہین پس صاف ظاہر ہی کہ اگر بیماری مویشیون مین پہیلے تو اونکے مالکون کا قصور ہی ٭

مالک مویشی گہاس وپوال کے جمع کرنے مین جو خُشکسالی و ایام سیلاب دریا یا موسم وبا مین کام آئے اکثر غافل رہتے ہین نتیجہ ایسی غفلت کا یہ ہوتا ہی کہ جب چارہ نہین ملتا جانورون کو چرنے کے لیے چہوڑ دیتے ہین اور جانورون کو جو ملتا ہی سو کہا لیتے ہین اکثر زہردار گہاس اور پتی کہا جاتی ہین

یا سیلاب اوتر جانے کے بعد وہ گہاس جو کہ پانی مین ڈوبی ہوئی تہی کہاکر بیمار ہو جاتے ہین یا بعضے مرتبہ وہ بیماری جو کہ بہوسے سے لگجاتی ہی اوسمین مبتلا ہو جاتی ہین ❊

اسلیئے مالکان مویشی کو چاہیئے کہ ایسے موسم کیواسطے ہمیشہ بہت چارہ جمع کرر کہین تاکہ اونکے مویشی اچہا چارہ پاکر اور سایہ دار مکان مین آرام سے رہکر بیماریون سے بچین ❊

ایسے وقت مین مویشی کا تہان پر بندہا رہنا اور دہوپ ور بارش ور رات کی ٹھنڈی ہوا سے اونکا بچنا بھی بہت ضروری ہی کیونکہ اونکو بارش مین تکلیف ہوگی یا تر زمین مین ٹھنڈے رہینگے یا گرمی مین دوپہر کی دہوپ سے تپینگے موسم جاڑہ مین ٹھنڈی ہوا اور رات کی اوس سے تکلیف اوٹھاینگے تو کیونکر تندرست رہ سکتے ہین یہہ سب مصیبت ہندوستان کے مویشی کمبختی کے مارے کو سہنی پڑتی ہی اور بڑے تعجب کی بات ہی کہ ہندو بھی اچھی طرح حفاظت مویشی کی نہین کرتے گو کہ مذہب کے رو سے بعض مویشی اونکے نزدیک پاک ہین اور از روے اوسی مذہب کے اون لوگون کو تاکید کی گئی ہی کہ اون مویشیون کو پیار اور محبت ادب اور عزت کرنا چاہیئے ❊

جانورون کا تہان ایسا بنانا چاہیئے کہ آس پاس کی زمین سے اونچا ہو اور ڈہلاؤ رہے اور چہت اوسکی دہوپ اور مینہہ کو روک سکے اور دیوارین رات کی ٹھنڈی ہوا اور اوس سے بچا سکین اور کہڑکیان اتنی ہون کہ بقدر ضرورت روشنی آسکے دروازہ مین آمد و رفت جانورونکی بلا دقت ہو سکے ہوا کی آمد و رفت کا ایسا بندوبست کرنا چاہیے کہ اچھی تازہ ہوا نیچے سے آتی رہی اور خراب و غلیظ

اوپر سے نکلتی رہے تھان کی زمین اور اوسکے آس پاس صاف رہی اور پیشاب
اور گوبر ہمیشہ اوٹھانیکا بندوبست کیا جائے مویشی کی بیماری کا یہہ بھی ایک
سبب ہی کہ بوجہہ نہ ملنے اچھے صاف پانی کے وہ خراب اور غلیظ پانی پیتے ہین ؛

یہہ رسالہ اس مراد سے نہین بنایا گیا کہ اسمین مویشی کی کھلانے پلانے
اور ہر طرح کی خبر گیری کے طریقے لکھے جاوین بلکہ یہہ ظاہر کرنا منظور ہی کہ جانورون
کی بیماری کا خاص سبب اونکے مالکون کی غفلت ہی ؛

اتنی خوراک کہ ایک گاے ویا ایک بیل کھاکر تندرست رہے بہت تھوڑی
دامون مین مل سکتی ہی اور ہر ایک آدمی جو گای بیل سے نفع پاتا ہی اسقدر دام
خرچ کرسکتا ہی کیونکہ بیل محنت کرکے اور گاے دودھ اور بچہ دیکر اپنی خوراک
سے زیادہ نفع دیتے ہین پس جو مالک اپنے مویشی کو دُبلا بیمار یا مبتلای مرض
وبا کردیتا ہی اور نقصان اوٹھاتا ہی وہ اپنی سُستی و بے پروائی کا آپ قصوروار ہی
اور اسطرح جو بیرحمی جانورون پر کرتا ہی اوسکی جواب بہی اپنے کندہی پر لیتا ہی

فصل پہلی

اس فصل مین بھیڑی بکری اور مویشیان کے چھونے سے لگ جانیوالی
بیماریون کی نام جو ہندوستان مین اکثر ہوتی ہین اور جو تدبیر کرنا فوراً واجب ہی
اوسکا بیان لکھا جاتا ہی اون مین سی سخت مرض یہہ ہین یہ چیچک گٹھیہ کھُرپکا
بھیپھڑی ماتا ـ بھیڑون مین یہہ بیماریان ہندوستان مین اکثر جگہہ
ہوتی ہین اور ہر ایک جگہہ دوسرے دوسرے نام سے مشہور ہین چنانچہ

فہرست نامونکی اس فصل کے آخر مین لکھی ہے چیچک سب سے زیادہ سخت
اور چھونے سے لگ جانیوالی بیماری ہی فی سیکڑا پچاس سی نوے تک
مویشی مرجاتے ہین اور دو دن سے پندرہ دن تک یہہ مرض رہتاہی گٹھیہ
چار قسم کی ہی مگر چوتھی قسم وہ ہی جو صرف بھیڑون کو ہوتی ہی اور ہندوستان
مین یہہ بیماری کم ہی اور باقی قسمین سوائے بھیڑی کے اور چھوٹے بڑے
مویشیون کو ہوتی ہین اس بیماری کی چارون قسم کا قیام دو گھنٹہ سے
تیس گھنٹہ تک ہی انگلستان کے سالوتریون کے نزدیک یہہ بیماری سرد
ملک مین چھونے سے لگ جانیوالی نہین ہی اور گرم ملکون مین ہی اور
جس جانور کو ہوتی ہی بہت کم بچتے ہین ؛

کھرپکا یہہ بھی سخت اور چھونے سے لگ جانیوالی بیماری ہے اگر تدبیر
اور علاج اچھا کیا جاوے تو فی سیکڑا ایک یا دو سے زیادہ نقصان نہووین ؛

پھیپھڑی چھونے سے لگ جانیوالی بیماری ہی اور ہندوستان مین
شاید اسوجہہ سے چھونے سے لگ جانیوالی بیماری نہین تصور کرتے کہ اکثر
شروع مین آثار ظاہر نہین ہوتے اور اہستہ اہستہ یہہ مرض بڑھتاہی اور
جانور سوکھتا جاتاہی قیام اِسکا ایک مہینے سے تین مہینے ہی اور بعضی دفعہ
اِس سے بھی زیادہ ؛

چیچک اور گٹھیہ کی سب قسمین اور کھرپکا ہر جگہہ ہندوستان مین ہوتاہی ؛
پھیپھڑی اکثر ممالک مغربی وشمالی اور پنجاب اور سندہ اور بعضے
مقامات بمبئی مین ہوتی ہی یہہ بیماریان ایک جانور سی دوسرے کو لگجاتی ہین

بلکہ اونکا خدمت کرنیوالا اگر تندرست مویشیون مین جائے اور بیمار جانور
جانورون کا جھوٹا چارہ یا پانی کھلائے پلائے تو تندرست جانورونکو بھی
یہہ بیماری ہو جائیگی ٭

جس زمین مین بیمار جانور بندہے ہو وہین وہان چھوت کا اثر آجاتا ہی
خاص کرکے چیچک مین آنکہہ ناک مُنہہ پیٹ سے پانی گرتا ہی اور کھُرپکا مین زخمونکی
پانی بہنے سے زمین مین ایسا اثر آجاتا ہی کہ تندرست جانور کو وہان باندہنی سے
یہہ مرض اوسکو ہو جاتا ہی اور اگر آدمی خبردار نرہی تو گٹھیہ کے زہر کا اثر اوہین
بہی ہو کر جسم پر پھپولے پڑجاتے ہین جسکے اندر پیپ ہو جاتی ہی چیچک کی
بیماری سب چھوٹے بڑے مویشیون کو خواہ دیسی ہون خواہ جنگلی ہو جاتی ہی
کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ کھُرپکا کی بیماری جس گاے بکری کو ہوئی ہو اوسکا دودہ
پینے سے انسان کے مُنہہ وغیرہ مین چھالے نکل آتے ہین اس لیے انسان کو
اپنی حفاظت کرنا جسطرح ممکن ہو لازم ہی چونکہ یہہ بیماریان خصوصاً چیچک اور
کھرپکا اکثر جگہہ ہندوستان مین موجود ہین اور جہان نہین ہین وہان اونکا پیدا ہونا
غیر ممکن نہین ہی اسلیے پہلے سے منع کرنیکی تدبیر کرنا لازم ہی اور جو لوگ بھیڑ
بکری یا اور مویشی پالتے ہین اونکو یہہ کرنا واجب ہی ٭

۱-جب کوئی مویشی میلہ سے خرید کیا جائے تو اوسمین یہہ تصور کرنا
چاہیے کہ کسی مرض چھونے سے لگ جانیوالے کا زہر لگا ہو کیونکہ میلہ مین
جانور ایسی جگہہ سے شاید آئے ہون جہان یہہ بیماری ہوئی ہو کیا عجب ہی کہ تندرستون
مین بیمار جانور کی چھوت لگ گئی ہو بس ایسے جانور کو علٰحدہ رکھنا چاہیے ٭

۲-جب کسی مویشی کو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجانا ہو تو راہ مین اور جانورون سے نہ ملنے دے بلکہ رات کو سراے یا اوسکے نزدیک بھی نہ رکھین کیونکہ سراے اکثر ان مرضون سے خالی نہین کیا عجب کہ تھوڑی دیر پہلے ان بیماریون کے مویشی وہان بندہ چکے ہون *

گرمی کے موسم مین ٹھنڈے وقت لیچلنا مناسب ہی اور چوبیس گھنٹہ کے عرصہ مین دس بارہ میل سے زیادہ نہ لیجاوین اور راہ مین کئی بار پانی پلانا اور اچھا چارہ کھلانا چاہیے *

۳-جب مویشی خرید کیا جاوے تو اپنے گھر کے جانور کے نزدیک نہ باندہا جائے اور بوقت چرائی اور پانی پینے کے علیحدہ کیے جاوین اور جبتک ہر ایک بیماری سے بخوبی پاک معلوم نہو اور یہہ حال کم سے کم ایک سے تین مہینے تک معلوم ہو گا علیحدہ رکھی جاوین *

(قاعدہ نمبر ۲۰ اور ۲۱ کو دیکھو) تین مہینے تک صبح اور شام جانور کو دیکھنا چاہیے اگر کوئی علامت بیماری کی پائی جاوے تو فوراً گلہ سے علیحدہ کر دینا چاہیے اور باقی کئی ایک چھوٹے چھوٹے گلہ بنا کر فاصلہ فاصلہ سے رکھے جائین اور بعد تین مہینے کے اگر سب تندرست رہین تو ملا دیے جائین *

۴-جب مویشی ایک ضلع سے دوسرے ضلع کو لیجائین تو دیکھتے رہین کہ کسی ایسے ضلع مین سے جسمین کوئی چھونے سے لگ جانیوالی بیماری موجود ہی گذرہ ہوا ہو تو اونکو بہت عرصہ تک علیحدہ رکھنا چاہیے (قاعدہ نمبر ۲۰ و ۲۱ کو دیکھو) *

۵- جب کبھی کوئی بیماری چھوت سے لگ جانیوالی یا جسکا شک ہو کسی مویشی کو ہو جائے تو اوسکو تندرست جانورون سے فوراً علیحدہ کر دینا چاہیئے

۶- باقی جانورون کو ہمیشہ دیکھنا چاہیے اگر کسی مین علامت خفیف بھی کسی بیماری کی پائی جاوے تو بیمار جانورون مین شامل کر دین ٭

۷- تندرست جانورون کو علیحدہ علیحدہ فاصلہ سے اسطرح رکھنا چاہیے کہ بیمار جانور کی ہوا کے رخ پر نہون اور ہر ایک غول کی خبرداری کرنا چاہیے جو بیمار ہوتا جائے بیمارون کے گلہ مین کر دیا جائے اِس تدبیر سے اگر بیماری ہوگی تو دو ایک غول سے زیادہ مین نہ پہیلنے پاویگی اگر تین مہینے تک کوئی جانور بیمار نہو تو اوسکو ملانے مین مضائقہ نہین ٭

۸- بیمار جانور کے رہنے کا مکان خوب مضبوط ٹٹی کا علیحدہ بنانا چاہیے اور بیمار جانور اور اوسکی خدمت کرنیوالا اوس احاطہ سے باہر نہین نکلنا چاہیے اور دوسرے آدمی اونکے کہانے پینے کا سامان اور کپڑہ اور جانورونکے لیے گہاس پوال وغیرہ پونہچا دیا کرین اور اوس احاطہ سے گہاس پوال پانی کپڑہ وغیرہ باہر نہ لایا جائے بلکہ کتّون کی آمد و رفت بہی اوس جگہہ نہونے پاوے کیونکہ وہ بیماری تندرستون مین لیجا سکتے ہین ٭

۹- موتاری کی گہاس اوسی احاطہ کے اندر جلا دی جائے اور گوبر اور پیشاب وغیرہ گڑہا کہود کر گاڑ دیا جائے گڑہا چہہ فٹ سے زیادہ گہرا ہو اور بہرنے کے بعد دو فٹ جب خالی رہے تب اوپر سے چونہ اور اچہی تازی مٹی بھر کر زمین برابر کر دی جائے ٭

۱۰- تہان اور اوسکے آس پاس کی زمین روز روز خوب جہاڑ کر اور صاف کرکے دہوئی جائی اور بدبو دفع کرنے کیلئے سفوف میڈوگل صاحب کا یا اور کوئی چیز مثل چونہ یا راکھہ یا خشک مٹی صحن اور تہان کی زمین پر بکھیر دینا چاہیے اور دیوارون اور ٹٹیون کو پانی سے دہوکر اونپر چونہ کلی پہیر دینا چاہیے*

۱۱- بیمار جانورون کا مکان ہوادار بنانا چاہیے اور ایک گھنٹہ کے واسطے روزمرہ دروازہ وکھڑکی بند کرکے گندہک کی دہونی دیجاوے*

۱۲- موتاری کی خشک گہاس باہر دروازہ کی ہوا کی رخ پر ہمیشہ جلانا چاہیے تدبیر ہی خاص اوس موسم مین کہ مکھیان کثرت سی ہون و مویشیونکو دق کرین*

۱۳- بیمار جانورون کو نہایت صاف رکہنا چاہیے اور چاول کی پیسی اور تازہ ہری گہاس کہلاوین اور تندرست جانورونکو بہی نرم چارہ دینا چاہیے کیونکہ جنکو خشک چارہ ملتا ہی اونہین بہ نسبت اون جانورون کے جو نرم چارہ کہاتے ہین بیماری بہت سخت ہوتی ہی*

۱۴- جب مویشیون مین کوئی مرض چہونے سے لگ جانیوالا بہت کثرت سے ہو تو سب جانورون کو تین مہینہ تک چرائی پر نہ جانے دیوین اور نہ تندرست جانورون سے ملنے دین (قاعدہ نمبر ۲۰ و ۲۱ کو دیکھو)*

۱۵- بیمار جانور جب اچہا ہو جائے تو احاطہ سے نکلنے کے پہلے گرم پانی اور صابون سے خوب نہلایا جائے اور ایک قسم کا تیزاب کہ انگریزی نام اوسکا کاربالک الیسڈ ہی مل جائے تو ایک چہٹانک اڑہائی سیر گرم پانی مین ملاکر نہلانا چاہیئے*

۱۶- جو جانور چیچک یا پھیپھڑی یا کھرپکا یا گٹھیا کی قسم مین مرجاوین اونکی لاش گہرے گڑھے مین دفن کرنا چاہیے اور کم سے کم ڈیڑہ گز مٹی ڈالکر زمین کے برابر کردینا چاہیے ؎

۱۷- جو جانور ان بیماریون مین مری ہون اونکی کھال کو جا بجا چھری سے کاٹ کر دفن کردیوین اگر کھال جدا کرنا منظور ہو تو اوسکو نمک یا چونہ یا اور کوئی بدبو دفع کرنیوالی چیز مین ڈالکر صاف رکہنا چاہیے ؎

۱۸- جسجگہ بیمار جانور بند ہی رہے ہون وہان کی زمین خوب چھیلکر ایک گڑھے مین ڈال دینا چاہیے اور بعد چھیلنے کے زمین کو کھود کر مٹی کو تلے اوپر کرکے نئی مٹی اوپر بچھا دی جائے اور اگر اینٹ یا پتھر کا صحن ہو تو اوسکو خوب طرح کر دھو ڈالنا چاہیے اور چونہ یا کاربالک ایسڈ جو اوپر لکھا ہی چھڑک دینا چاہیے ؎

۱۹- گاڑی یا چھکڑہ کی بم یا جوا یا کاٹھی پالان ساز وغیرہ جو بیمار جانورونکی خرچ مین آیا ہو خوب دہو کر صاف کرنا چاہیے اور پالانکا استر اور اندر بھراو نکال کر جلا دینا چاہیے ؎

۲۰- چیچک اور گٹھیا اور کھرپکا کی علامت چھوت لگنے سے اٹھائیس دن کے اندر ظاہر ہوتی ہین اسلیے چھوت لگے ہوئے جانور کو ایک مہینے تک علٰحدہ رکھنا چاہیے ؎

۲۱- پھیپڑی کی علامت چھوت لگنے کی دس روز سے تین مہینہ یا اوس سے بھی زیادہ تک ہی اسلیئے تین مہینہ تک چھوت لگے ہوئی جانور کو علٰحدہ رکھنا چاہیے ؎

واضح ہو کہ بہیڑی اور مویشی کی خارش بہی چہونے سے لگنے والی بیماریون مین ہی مگر اِس بیماری سے مرتے نہین اسلیے علاج مین بہی بیمار جانور کو تندرست سے الگ رکہنا چاہیے تاکہ بیمار تندرست ہوجاوین اور بیماری پھیلنے نپاوے ❊

مویشی یا بہیڑی جسکو کھجلی ہو ہرگز تیار و فربہ نہو وینگے ❊

فہرست چیچک کی نامونکی جو ہندوستان کی مختلف مقامون مین مشہور ہین ❊

نام	ضلع	احاطہ
اسہال	پرتابگڑھ	اودھ
امئی	+	مندراس
انچلیا	سورت	بمبئی
اندر کا ماتا	+	پنجاب
بڑا آزار	+	مندراس
بڑا بہاو	+	״
بڑہی	لاہور	پنجاب
بڑا آزار	+	مندراس
بڑا پیرہ	چٹ گانو	بنگال
بڑا دکھ	میرٹھ	مغربی و شمالی
بڑا روگ	״	״

نام	ضلع	احاطہ
بسنتو	+	بنگال جنوبی
بہاؤ	+	مندراس
بھل کہنڈیا	ناسک	بمبئی
بہوانی	بنارس	مغربی وشمالی
بہول	+	بمبئی
بیڈن	آگرہ	مغربی وشمالی
بیدہ	چھوٹا ناگپور	بنگال
پنچاسوتا	"	"
پی چنیو	+	مندراس
ٹیکنا	+	متوسطہ
ٹیکی	ستارا	بمبئی
پیداموسااوگم	+	مندراس
پیرانگھہ	آسام	بنگال
پیڑیانودو	+	مندراس
پسچیما	+	بنگال جنوبی
پوسنگا	پٹنہ	بنگال
پوکتا	سلطانپور	اودھ
پوکتا	فیض آباد	"

نام	ضلع	احاطہ
پوکناال کی بیماری	پہاڑپور	اودہ
پھوڑیا	+	بمبئی
پیسیا	رتنگری	〃
پیٹ چلیا	+	اودہ
پیرٹ	لاہور	پنجاب
تہسکم	+	مندراس
تھاکرونی	اوڑلیسہ	بنگال
جگو دمبا	سنتال پرگنات	〃
جورن	چٹ گانو	〃
جہانی	آسام	〃
چنتیرا	سلطان پور	اودہ
چھٹکا	روہیل کھنڈ	مغربی وشمالی
چیرا	میرٹھ	〃
چرہودا	سلطانپور	اودہ
چھونیا	+	تبت
چھٹی	رایپور	متوسطہ
چیچک	پٹنہ	بنگال
چھن درگا	کنارا	بمبئی

نام	ضلع	احاطہ
چھنڈیا	کنارہ	بمبئی
دابا	+	پنجاب
ڈاکٹا	پٹنہ	بنگال جنوبی
دوراروگ	+	مندراس
دوکھنیا	+	بنگال جنوبی
ڈھیرسی	راج شاہی	”
دیبی	الہ آباد	مغربی و شمالی
دیبی کی ادریا	اُنّاؤ	اودہ
دیوہی	کلابا	بمبئی
ریز	کھیری	اودہ
روم دو	سورت	بمبئی
زحمت	راولپنڈی	پنجاب
سترو	شکارپورہ	بمبئی
ستلا	+	بنگال جنوبی
سراکو	+	مندراس
سریان	ناسخ	بمبئی
سرک	حصار	پنجاب
سملا	+	بنگال جنوبی

نام	ضلع	احاطہ
سیپال	ملتان	پنجاب
ستیلا	کوچ بہار پٹنہ	بنگال
سیر	میرٹھ	مغربی وشمالی
سیلی	سورت	بمبئی
سیور	شکارپور سندھ	″
فوشورہ	+	بنگال جنوبی
فلوکو	+	بھوٹان
گودینو	+	مندراس
گبونا	لکھنئو	اودھ
گوبنتو	چھوٹا ناگپور	بنگال جنوبی
گوتھن ستیلا	کانپور	مغربی وشمالی
گوئی	+	بنگال جنوبی
گوگلانی	+	″
مہوسا	ستیل پور	متوسطہ
ماتا	+	بنگال جنوبی
ماتاکانکسار	پٹنہ	بنگال
ماتھاروگ	+	بمبئی
مان	کمایون	مغربی وشمالی

نام	ضلع	احاطہ
مانون	امرتسر	پنجاب
مائی	+	بمبئی
مرائی	+	متوسطہ
مری	گجرانوالہ	پنجاب
مکھرپوسنگا	+	بمبئی
مئووا	آسام	بنگال
مئووار	"	"
مئودہ	حصار	پنجاب
مئور	آسام	بنگال
موراومورائی	"	"
موسلیا	کلابا	بمبئی
موکھا	لدہیانہ	پنجاب
موگھا	+	"
موئیر	آسام	بنگال
مونہ پوسیگا	+	"
مہاروگ	کنارہ	بمبئی
مہامائی	میرٹھہ	مغربی وشمالی
مہامئی	بھاگلپور	بنگال

نام	ضلع	احاطہ
منھی بیانی	بلگانو	بمبئی
میدہ	میرٹھ	مغربی وشمالی
ناہ	حصار	پنجاب
نارا	+	بنگال جنوبی
نورودپیا	رتنگری	بمبئی
نوابی	انبالہ	پنجاب
تیین بیانی	بلگانو	بمبئی
وا	لاہور	پنجاب
واری چپاروگ	شولاپور	بمبئی
واہ	اودہ	اودہ
وبا	مُلتان	پنجاب
واسوری	+	مندراس
وکائی	+	〃
ویدن	میرٹھ	مغربی وشمالی
ویر	لاہور	پنجاب
ہیری بیری	دہروارہ	بمبئی
ہوالی	ناسخ	〃
ہوُلیا	〃	〃

نام	ضلع	احاطہ
ہیری بیانی	دہروار	″
ہیسرا	چھوٹا ناگپور	بنگال اودہ
پور	+	سکم بنگال

کھرپکا کے ہندوستانی نام

آکراو	میرٹھ	مغربی و شمالی
ایشو	+	بنگال جنوبی
بتان	+	″
بچکا	حصار	پنجاب
بادلا	ڈھاکا	بنگال جنوبی
بادل کھور	+	″
بیسکرا	کمایون	مغربی و شمالی
بگھیسر	کوچ بہار	بنگال
بھورا	+	متوسطہ
نبے اجارا	اوتاکمند	مندراس
بیسکرا	+	متوسطہ
پتکا	آگرہ	مغربی و شمالی
پہٹوہ	اوڑیسہ	بنگال

نام	ضلع	احاطہ
پپیرا	امرتسر	پنجاب
ٹھیگا	+	متوسطہ
چھپ چھپیا	بھاگلپور	بنگال
چھپ پچھوپیا	کوچ بہار	"
چھپکا	روہیلکھنڈ	مغربی وشمالی
چھپکا	آسام	بنگال
چھمت پیا	کشن گنج	بنگال جنوبی
پچھوواموسیا	بھاگلپور	بنگال
پچھوا	+	"
دہرکا	کمایون	"
روڑہ	میرٹھ	مغربی وشمالی
سوباکار	آسام	بنگال
سوپوکرمیوز	"	"
سیدہ	میرٹھ	مغربی وشمالی
سمارو	ساہوان سندھ	بمبئی
کالاجارہ	اوتاکمند	مندراس
کانگ	گورکھپور	مغربی وشمالی
کپا	+	بنگال جنوبی

نام	ضلع	احاطہ
کورگ مورگ	+	پنجاب
کم کھوہ	+	اودہ
کنگوا	+	+
کنجالا	بھاگلپور	بنگال جنوبی
کھانگ	+	اودہ
کھچا	+	احاطہ سکم
کھوراپیرا	+	بنگال جنوبی
کھورالی	کوچ بہار	بنگال
کھورالا	+	بنگال جنوبی
کھوراینا	+	″
کھرکتا	اٹاوہ	مغربی وشمالی
کھرپکا	آسام	بنگال
کھرنٹا	ہمیرپور	مغربی وشمالی
کھمورٹا	+	اودہ
کھورجن	سورت	بمبئی
کھورکھٹ	کلابا	″
کھرمندمواسو	سورت	″
کھورنیٹ	کوچ بہار	بنگال

نام	ضلع	احاطہ
کھوروا	احمدنگر	بمبئی
کھروالو	پنچ محال	بمبئی
کھورئی	دیناج پور	بنگال جنوبی
کھوسٹیا	کمایون	جنوبی شمالی
کھور	+	بنگال جنوبی
کھورا	+	〃
کُھری نٹا	آسام	بمبئی
گوڑ پھوٹا	نرسنگھ پور	متوسطہ
گورکھور	اودہ	اودہ
لارو	+	پنجاب
لاگ	کلابا	بمبئی
لال	شولاپور	〃
لگاروگا	سورت	〃
سواسا	احمدآباد	〃
موپانگ	+	مندراس
موکھر	+	پنجاب
مونکھی	بمبالہ	〃
دہارو	+	بمبئی

پھیپھڑی کے ہندوستانی نام

نام	ضلع	احاطہ
پاپیسا	+	بمبئی
پھوپپیا	وردہا	متوسطہ
پھیپھڑی	+	پنجاب سندھ بمبئی
دلول جنب	+	بمبئی
ہریانہ	حصار	پنجاب

گھٹیے کے ہندوستانی نام

نام	ضلع	احاطہ
اودرو	سورت	بمبئی
اوروئی	پنج محال	″
پالیا	آگرہ	مغربی وشمالی
تھلوری نودو	یرتاند	مندراس
چیبیاری نودو	″	″
مدت	+	پنجاب
سوداہا	+	متوسطہ
گھورکا	رائے بریلی	اودہ
گھیروان	+	″
گٹھیہ	لکھنؤ	″

نام	ضلع	احاطہ
گھوروا	کھیری	اودھ
گھیار	شاہ بندر	بمبئی
گردوا	اناؤ	اودھ
گردوہا	″	″
گوربپا	جھانسی	مغربی وشمالی
گولدن	حصار	پنجاب
گول ویا	″	″
گول گھوٹنا	انبالہ	″
گولاکن نکی	بانکوڑا	بنگال
گولا فولا	ٹپرا	″
گولی	حصار	پنجاب
گھوٹکو	حیدرآباد	سندھ
گھوروا	آگرہ	مغربی وشمالی
ہبک	حصار	پنجاب

مگر یہہ کہ یقین ہی کہ نام مندرجہ بالا سب درست ہونگے اور جو سمجھ مین نہ آوی تو اوسکا سبب یہہ جاننا چاہیے کہ چند ضلعو مین مختلف بیماریون کو ایک ہی نام سے مشہور کرتے ہین اور کہین ایک ہی مرض کے مختلف درجون کو جدا جدا نام ہین سو جن حلق بہی گٹھیہ کی ایک قسم ہی اور یہہ بیماری

چھونے سے لگ جانیوالی ہی چاہیے کہ جانوران مبتلائی اس بیماری کا علاج اوسیطرح کرین جیسا چھونے سے لگ جانیوالی بیماریون مین کرتے ہین ؛

فصل دوسری
چیچک

اس بیماری کو بنگلہ زبان مین بسنت اور ممالک مغربی و شمالی مین گوٹی یا چیچک اور بمبئی مین ماتا اپجی لو اور مندراس مین پیا کہتے ہین ہندوستان مین اسکے اور بھی نام ہین فصل اول کے آخر مین اکثر لکھے گئے ہین ؛

چیچک ایک قسم کا بخار ہی جو چھونے سے لگ جاتا ہی اور سب بیماریان چھونے سے لگ جانیوالی جو مشہور ہین سب سے زیادہ تر یہہ ہی بنیاد اسکی خاص ایک قسم کا زہر ہی جو خون مین ملکر تمام جسم پر خصوصاً چوتھی معدہ یعنی آنتون پر اثر کرتا ہی اسلیے کہ اونمین علامتین خاص فتور کی اکثر پائی جاتی ہین اس بیماری کی علامتین اکثر دو یا تین دن کے بعد چھوت لگنے سے ظاہر ہوتی ہین اور کبھی چوبیس گھنٹہ کے اندر بھی ظاہر ہو جاتی ہین اور ایک دفعہ اکیسوین دن ظاہر ہوئی تہین ؛

اس بیماری کا پہلا نشان گرمی و حرارت بدن ہی لیکن اسکا دریافت کرنا بغیر ایک اوزار کے جسکو انگریزی مین تھرمامیٹر کہتے ہین نا ممکن ہی مگر جو نشان ایسے ہین کہ ہر کوئی اونکو پہچان سکے اون کے تین درجہ قرار دیے گئے ہین ؛

اول درجہ کے نشان یہہ ہین جانور کا سست ہو جانا کا پنا چمڑہ بدنکا

سخت ہوجانا منھہ گرم اور اندر سے سُرخ ہوجانا د ہلنسنا کانونکا لٹک جانا اکثر پیٹ قبض رہنا گوبر آنو ملا ہوا آنا بھوک کم لگنا پیاس کی زیادتی تمام بدن کی رگون خاص کرکے پیٹھہ اور کندہا اور پٹھون کی رگون کا کھنچنا پیٹھہ کا گول ہوجانا چارون پانو کا سکوڑلینا جوگالی آہستہ اور کم کرنا دانت پیسنا جماہیان لینا ریڑہ مین درد ہوجانا نبض کا تیز چلنا *

دوسرے درجہ کے نشان یہہ ہین مُنھہ کان سینگ پانو اور دوسرے عضو بدنکی گرمی یکسان نہونا یعنی کبھی گرم اور کبھی سرد ہوجانا ہانپنا بھوک نہ لگنا جوگالی موقوف ہوجانا آنسو بہنا ریڑہ کا درد زیادہ ہوجانا اور آخر کو جانور کا لیٹ جانا اور کوکھہ پر سر رکھہ لینا بخار کی شدت پیاس کی زیادتی نگلنے مین دشواری رگونکا زیادہ کھنچنا نبض بے ترتیب و بہت تیز چلنا ہلنی مین وقت مسیڑہ اور کلہ مین سُرخی ہوجانا زبانپر کانٹی پڑجانا پیٹ نہایت قبض ہوجانا گوبر مین آنو اور خون کا آنا مقام پیشاب و گوبر کی اندرونی سطح کا خشک و سُرخ ہونا اور نر جانور کی مقعد کا خشک و سُرخ ہونا شکم مین قبض شدت سے مُروڑ ہونا جسکی سبب جانور کو تھنے لگتا ہی اور کبھی فرج اور مقعد کا باہر اولٹ جانا ۔

تیسرے درجے کے نشان آنکھہ سے میل ناک سے پونٹا منھہ سی پانی بکثرت نکلنا سانس سے بدبو آنا مسوڑہون اور منھہ کے دونون گوشون اور کانون اور زبان اور نتھنون اور آنکھہ کے پپوٹون کا چھل جانا اور اونپر کم و بیش زرد رنگ کے چھالی پڑجانا اگلے دانتون کا ڈھیلا ہوجانا دست جاری ہونا اول سخت آنو اور خون ملی ہوئی اور بعد اوسکے پتلی بدبودار اور چھیچھڑے

آنوا اور خون ملے ہوئے نکلتے ہین کبھی بدن سوج جاتا ہی طاقت مطلق جاتی رہتی ہی پیاس کی شدت نگلنے مین دشواری دہانس کا زیادہ ہوجانا کھال سینگ کان پیر منہہ سب ٹھنڈا ہوجانا گیابہن گای کا بچہ نکل پڑتا ہی پہر جانور لیٹ جاتا ہی اوٹھنے کی طاقت نہین رہتی کہرتا اور سانس مشکل سے لینا اور پہر خون آمیز بدبودار پتلا گوبر خود بخود بے اختیار بہتا ہی نبض معلوم نہین ہوتی دو دن سے چھہ دن کے اندر مرجاتا ہی کبھی علاوہ ان نشانات کے کہال خصوصاً ہونٹ تھن کند ہی اور پسلیون پر دانہ نکل آتے ہین لیکن یہہ ہمیشہ نہین ہوتے جو جانور موسم گرمی مین بیمار ہوتے ہین اونکے اکثر یہہ دانہ نکلتے ہین ان دانون کا نکلنا اچھا ہی جب دانہ نکلتے ہین پیچش زیادہ نہین ہوتی اور اکثر آرام ہوجاتا ہی اور جب دانہ نہین نکلتے پیچش زیادہ ہوتی ہی اور اکثر جانور مرجاتا ہی *

ہندوستان مین بعضے مالکان مویشی اس بیماری کو چیچک خیال کرتے ہین اور اونکی راے درست ہی جب دانہ بدن پر نکل آتے ہین تو اوسکو ماتا کہتے ہین اور جب معدہ اور انتڑیون مین سوجن ہوجاتی ہی اور گوبر مین آنو خون چھیچھڑے ملا ہوا آتا ہی تب اندر کی ماتا اوسکو کہتے ہین کبھی کوئی جانور اس بیماری مین باؤلا ہوجاتا ہی خاص کر کے ایسی حالت مین جبکہ نشانات اس بیماری کے جلد ظاہر ہوتے ہین اور جانور گھبرا کر دوڑتا ہے اور ہاتھہ پانون مارتا ہی آخر بیہوش ہو کر گر پڑتا اور مرجاتا ہی *

جن نشانون سی یہہ مرض پہچانا جاتا ہی یہہ ہین آنکھ نتھنون منہہ سی گاڑھا لسدار

پانی نکلنا مسوڑہون اور مُنہہ کے اندر گھاؤ ہونا بیچیش ہونا کبھی بدن پر دانہ نکلنے اس امر کا دہیان رکہنا چاہیی کہ یہہ سب نشان ہر جانور مین نہین پائے جاتے مگر کوئی نہ کوئی انمین سے ضرور ہوتے ہین ❊ چوبیس[۲۴] گھنٹے سے بارہ[۱۲] یا سولہ[۱۶] دن تک یہہ بیماری رہتی ہی لیکن اکثر تین[۳] دن سے نو[۹] دن تک قیام اس مرض کا ہوتا ہی ❊

چیچک اون بیماریون مین سے ہی جو مدت مقررہ تک رہتی ہی اور روکنی سے نہین رکتی یعنی جبتک زہر مرض کا بدن سی خارج نہو تبتک جانور تندرست نہین ہوتا ہندوستان مین جو علاج اس بیماری کا اکثر فائدہ مند ہوتا ہی اوسکا سبب یہہ ہی کہ اس ملک مین یہہ بیماری کمتر ہوتی ہی اور اسطرح کی سخت نہین ہوتی جسمین سب قسم کے جانور اس مرض مین یک بیک گرفتار ہو جاوین ممالک فرنگستان مین یہہ بیماری اکثر سخت ہوتی ہی اور یک بیک سب قسم کے جانور اس مرض مین مبتلا ہو جاتے ہین اسلیئے اون ملکون مین اسکا علاج کم کارگر ہوتا ہی دانہ کا نکلنا اس بیماری مین بہت اچھا ہی اور اکثر جسقدر دانہ زیادہ ہون اوسیقدر جانور کی صحت کی اُمید ہی دانون کا نہ نکلنا اور بیچیش کا زیادہ ہونا خراب ہی اور اکثر جانور مر جاتا ہی اسکے علاج مین دو باتون کا خیال کرنا ضرور ہی اوّل یہہ کہ ایسی تدبیر کرین جسسے زہر اِس مرض کا جو بدن مین اثر کر گیا ہی کسی نہ کسی طرح خارج ہو جائے دوسرے یہہ کہ جانور کی حفاظت اور خبرداری کیجائے اور مناسب خوراک اوسکو دیجائے تاکہ ناطاقتی نہونے پاوے ❊

پہلے درجہ مین رفع قبض کے لیئے نمکین جلاب دینا چاہیی مثلاً کہانیکا نمک یا ایک قسم کا نمک جسکو انگریزی مین ایپسم سالٹ کہتے ہین یا اوچھا نمک سے ڈیڑھ

چھٹانک تک ایک یا دو دفعہ کرکے دینا چاہیے جب تک رفع قبض نہووے
سوائے اسکے پچکاری گرم پانی اور تیل کی دن مین دو یا تین مرتبہ دینا چاہیے
تیز جلاب کا دینا جس سے کمزوری ہوجائے اچھا نہین اور مدہم جلاب اس
غرض سے دینا چاہیے کہ زہر بدن سے خارج ہوتا رہے لیکن دست زیادہ
نہون ورنہ کمزوری کا اندیشہ ہے اگر دست آنو اور خون کی ساتھ چوبیس[۲۴] گھنٹہ
سے زیادہ تک آتے رہین تو نسخۂ نمبر ۲۴ دینا چاہیے یا نسخۂ مندرجۂ ذیل
پلاوین کافور شورہ دھتورہ کا بیج جرایتہ ہندوستانی شراب
۹ ماشہ ۴ ماشہ ۹ ماشہ ۲ تولہ ۹ ماشہ
یہہ نسخہ اوس وقت دینا چاہیے جب بیماری کا پہلا درجہ ہو اور دوسرے درجہ
کی حالت مین جب چوبیس[۲۴] گھنٹہ سے زیادہ عرصہ تک دست آتے رہین
تو نو[۹] ماشہ مازو کا باریک سفوف دوا مندرجۂ بالا مین ملا دیا جائے اور ہر بارہ[۱۲]
گھنٹہ بعد دیا جائے جبتک دست بند نہون ❊

خوراک چانول اور کھلی کا دلیا خوب گاڑہا پکا کر کھلانا چاہیے جب جانور کو
دست زیادہ ہوتا ہے اکثر پیاس بہی زیادہ ہو جاتی ہے اور جانور پانی کی طرف
دوڑتا ہے اگر اوس حالت مین پانی دیا جائے تو دست زیادہ ہوجائینگے اور
جانور کمزور ہوکر جلد مرجائیگا پہلے درجہ مین جبتک قبض کی علامت پائی جائے
پانی پلانے مین کچھہ ہرج نہین لیکن جب دست زیادہ آنے لگین تو پانی بالکل
دینا نہ چاہیے بلکہ اوسکے عوض تہوڑا سا دلیا دینا مناسب ہے ❊

جب دست بند ہوجاوین تو دوا کا دینا موقوف کردینا چاہیے صرف خبرداری
خوراک وغیرہ کی کرنی لازم ہے دلیا اور تہوڑی سی ہری گھاس یا لوسرن یا اوپر

کوئی سبز چارہ دینا چاہیے اور تہوڑا سا نمک بہی دلیے مین ملا لیوین یا نمک کا
ڈلا جانور کے سامنے رکھہ دیا جائے کہ جب اوسکا جی چاہی اوسکو چاٹ لیا کرے
اس بیماری مین خشک یا سخت چارہ کسی حالت مین دینا نہین چاہیی کیونکہ
ہضم نہین ہو سکتا اور بدہضمی یا اور کوئی دوسری بیماری اوس سے پیدا
ہو جاتی ہی یا وہی اصلی بیماری پہر دوبارہ ہو جاتی ہی ۞

بہیڑ اور بکریون کے بہی چیچک ہوتی ہی لیکن بہ نسبت اور مویشیون کے
اونکو چہوت کم لگتی ہی ایک یہہ بات اون مین ہی کہ چہوت ایک گلہ سی دوسرے
مین پونہچا سکتی ہین اور خود تندرست رہتی ہین بہیڑ بکریون کا علاج
وہی ہی جو اوپر بیان ہوا ہی اور وہی دوائیان دینا چاہیے لیکن مقدار دوا کی
بہ نسبت بڑے مویشیون کے چہٹا حصہ ہی ۞

نشان بعد موت کے کئی ایک طرح کے ہوتے ہین سختی اور دیر تک رہنی
بیماری کے اوپر منحصر ہی چنانچہ جب سخت اور تیز بیماری سے جانور جلد مر گیا ہو تو
مُنہہ اور حلق کے اندرونی سطح خون سے بہری ہوئی اور سوجی ہوئی معلوم ہوتی
ہی اور چارون طرف حلق کے اور نیچے گردن کے خون ملا ہوا پانی رہتا ہی اور
نتہنون مین اور سانس لینے کے مقام اور پیٹ اور انتڑیون کے اندر
خون جمع ہو جاتا ہی خاص کرکے چوتہا پیٹ یعنی جُبستہ کی اندرونی سطح بالکل سُرخ
ہو جاتی ہی اور اوسپر داغ بہورے اور بینگنی رنگ کے ہو جاتی ہین — اور اندہا انتڑی
مین بہی یہی کیفیت ہوتی ہی اور باقی اور انتڑیون مین خون جما ہوا اور سرخ اور سیاہ
داغ ہوتے ہین اور گوبر مین گاڑہی لسدار رطوبت سُرخ رنگ خون مین ملی ہوئی ہوتی ہی ۞

نرم بیماری مین جب جانور جلد نہ مرا ہوا ور بحالت زندگی منہہ مین گہاؤ ہو گئے ہون تو بعد مرنے کے نشانات مذکورہ ذیل پائے جائینگے ⁂

خون جما ہوا اور گہاؤ اور چالا مسوڑ ہون اور منہہ کے اندر اور حلق مین ⁂

پیٹ اول یعنی اوجھڑی مین خون جما ہوا اور کبھی کسی مقام کی جہلی کے نیچے جما ہوا خون ہوتا ہی یا گاڑہی لسدار رطوبت جمی ہوئی پائی جاتی ہی ⁂

یعنی چار خانہ مین کم خون جما ہوا اور کبھی کبھی گاڑہی لسدار رطوبت جمی ہوئی پائی جاتی ہی ⁂

تیسرے پیٹ یعنی پت اوجھڑی کی شکنون مین لمبی لمبی دہاریان جمے ہوئے خون کی ہوتی ہین اور بعضے پرتون مین سوراخ بہی پائے جاتے ہین ⁂

چوتھے پیٹ یعنی جستہ مین اسقدر خون بھرا ہوا ہوتا ہی کہ اندرونی جلد بہت سُرخ ہو جاتی ہی اور کہین کہین داغ بینجنی اور بہورے رنگ کی ہو جاتے ہین اور نیچے کے سوراخ مین آنت کے نزدیک جما ہوا خون اور گہاؤ ہوتا ہی اور لسدار رطوبت جمی ہوئی پائی جاتی ہی ⁂

چھوٹی آنتون کے بالائی حصہ مین بہی یہی کیفیت ہوتی ہی مگر نیچے کے حصہ مین گہاؤ ہوتے ہین اور رطوبت لسدار جمی ہوئی بھی پائی جاتی ہی ⁂

اندہا انتڑی مین خون کی دہاریان ہوتی ہین اور لسدار رطوبت جمی ہوئی پائی جاتی ہی اور اندرونی سطح سرخ ہوتی ہی اور جگر خون سے بھرا ہوا اور اندرونی جلد مین گہاؤ ہوتی ہین ⁂

جھوجھڑہ کا بالائی حصہ اور پھیپھڑہ خون سی بھرا ہوا اور بعضی مرتبہ خون جما ہوا اور

جمالہ پڑے ہوئے پھیپھڑے مین جما خون اور کم و بیش ہوا سے پھولا ہوا دل کے بھیتر اور باہر پر جما ہوا خون اور اور مقامونپر بھی جما ہوا خون پایا جاتا ہی ؛

دماغ مین خون بھرا ہوا اور رگون مین خون پانی ملا ہوا پایا جاتا ہی ؛

چھوت سے لگجانیوالی بیماریون کی تدبیرین بڑے مویشیون کے واسطے جو فصل اول مین لکھی ہین بھیڑ اور بکریون وغیرہ کے لیے بھی وہی تدبیرین ہین اور جیسا بڑے مویشیون مین تندرست کو بیمار سے الگ رکھنا چاہیے ویسے ہی انکو بھی اس مرض کے خارج کرنے کے لیئے جو قواعد کہ چھوت سے لگنے والی بیماریون کی فصل مین لکھے گئے ہین اونکی پابندی واجب ہی ؛

فصل تیسری کھر اور منھہ کی بیماری

یہہ بیماری کئی ایک شہر مین کئی ایک نام سے مشہور ہی بنگال مین ایشو ممالک مغربی و شمالی پنجاب و بمبئی مین کھر یا کھریکا اور مندراس مین منھہ پانگ کہتے ہین اس بیماری کے اور بھی نام ہین جو پہلی فصل مین لکھے گئے ہین ؛

یہہ بیماری اُڑ کے لگجانے والا بخار ہی جسکے ساتھ منھہ اور پانو اور باکھہ پر پھپولہ کی طرح دانہ نکل آتے ہین کبھی پہلے منھہ مین کبھی پہلے پانو مین ؛

یہہ بیماری مویشی بھیڑ بکری سور مرغی اور کبھی آدمیون کو بھی بیمار گای کا دودہ پینے سے ہو جاتی ہی اور ہندوستان مین سب جگہہ تھوڑی بہت یہہ بیماری ہمیشہ پائی جاتی ہی اور جانورون کو اپنی زندگی مین کئی ایک دفعہ ہوتی ہی ؛

یہہ بیماری اکثر چھوت سے اور کبھی تھان کی میلا ہونے کی وجہہ سے
ہو جاتی ہی اور جو جانور صاف جگہہ مین بیمار مویشیون سی علٰحدہ رہتی ہین
اونکو یہہ بیماری نہین ہوتی یہہ بیماری چھوت لگنے سے چوبیس گھنٹہ بعد
تین یا چار دن لیکن اکثر چھتیس گھنٹہ کے بعد ظاہر ہوتی ہی ؛

پہلے بدن مین تھرتھری ہوتی ہی یعنی جانور کانپتا ہی پہر بخار چڑہتا ہی
اور مُنہہ اور سینگ اور بدن گرم ہو جاتا ہی اور جانور بار بار ہونٹ چاٹتا ہی
اور تھوک یعنی رال مُنہہ سے بہتی ہی اور دانہ مثل پہپولہ کی سیم کے بیج کی برابر
مُنہہ اور پانو مین ہو جاتی ہین اور گای کی باکھہ مین ہو جاتی ہین یہہ دانہ
ناک کی اندر بھی نکل آتے ہین اٹھارہ یا بیس گھنٹہ کی اندر ٹوٹکر سُرخ سُرخ داغ
معلوم دیتا ہی یہہ داغ یا تو جلدی اچھا ہو جاتا ہی ورنہ گھاو ہو جاتا ہی یہہ دانہ
مُنہہ کے اندر اکثر جیبھہ پر زیادہ ہوتے ہین اور کبھی مسوڑہون اور تالو او گال
کے اندر ہو جاتی ہین پانو مین اوس جگہہ جہان چمڑہ بدن کا سُم سے ملا ہی اور
کبھی گہائی مین نکلتے ہین جانور مُنہہ کے زخم اور بخار کی وجہہ سے کہا نہین سکتا
اور چلنے مین لنگڑاتا ہی ایسی حالت مین اگر اوس سے محنت لیجاوے تو سُم
پہول کر کہر کر جاتا ہی اور کبھی پہوڑے بڑے بڑے پانو مین نکل آتے ہین
گاے کی باکھہ پر جب یہہ دانہ نکلتے ہین تو وہ بھی سوج جاتا ہی اور درد ہو جاتا
ہی بیمار گای کا دودہ پینے سے بچہ کو بھی یہی بیماری ہو جاتی ہی دودہاری
گای اوس بیماری مین اگر دوہی جاوے تو دوہنے والے کے ہاتہو نکی
رگڑ لگنے سے تھن بہت درد کرتے ہین اسوجہہ سے کہ باکھہ سوجا ہوا ہوتا ہی

اور او سپر پہپولہ پڑے رہتے ہین اگر وہ گاے نہ دوہی جاوے تو تہن پہول جاتے ہین اور سوج جاتے ہین ❊

بیمار گاے دوہنے کے بعد اگر دوہنے والا بغیر ہاتہہ دہوے تندرست گاے کو دوہے تو اوس گاے کو بہی وہی بیماری ہو جائیگی ❊

بہیڑ کو بہی یہی نشان بیماری کا ہی جو کہ گاے کو ہوتا ہی بلکہ پانوین زیادہ تکلیف ہو کر جلد دُبلی ہو جاتی ہین سور کو اس بیماری مین پانو کا درد زیادہ ہوتا ہی اور چلاتا ہی اور اکثر سُم گر جاتے ہین سور کو بہ نسبت اور جانوروں کے یہہ بیماری خود بخود پیدا ہوتی ہی ❊

اس بیماری اور چیچک کی بیماری کی یہہ پہچان ہی چیچک مین بیتش یعنی دست کا ہونا ضرور ہی اور پانو پر دانہ نہین نکلتے اس بیماری مین دست کچہہ نہین آتے اور دانہ پانوین نکلتے ہین ممکن ہی کہ ایک جانور کو ایک ہی وقت مین چیچک اور کہر پکا دونو ہو جاوین مگر ایسا کم ہوتا ہی ❊

بیمار مویشی کی اگر خبرداری کیجاوے تو تین چار دن مین بخار جاتا رہتا اور دس پندرہ دن مین جانور اچہا ہو جاوی مگر چند روز کسیقدر دُبلا رہتا ہی اگر خبر نہ لیجاوی یا بیماری مین کام لیا جاوی تو بخار تیز اور بہوک کم ہو جاتی ہی اور کہر زخمون کے بڑہنے سے گر جاتی ہین اور پانوین ورم اور پہوڑے بڑے بڑے ہو کر دس بارہ روز مین جانور مر جاتا ہی ❊

انگلستان مین جہان مویشی بڑی اور روزنی ہوتی ہین اس بیماری مین زیادہ سختی اوٹہاتے ہین بہ نسبت اس ملک کی مویشیون کے جو سبک اور چہوٹی ہوتی ہین ❊

کسی جانور مین یہہ بیماری کم اور کسی مین زیادہ ہوتی ہی ❊
انگلستان مین جب یہہ بیماری زیادہ ہوتی ہی تو فیصدی پچاس جانور مرتے ہین اور ہندوستان مین صرف دو یا تین اگر خبرداری کیجاوے تو ایک بھی نہین مرتا ❊
علاج اس بیماری کا یہہ ہی کہ جانورون کو صاف رکھین اور صاف ہوادار تھان پر باندہین اور مُنھہ دن مین دو تین مرتبہ گرم پانی سی دہووین بعد اوسکی نسخہ نمبر ۳۴ سے دہویا جاوے اور گہائیان پیر کی اور بانکہہ اور دیگر مقامات جہان زخم ہون میل کو صاف کرکے گرم پانی سے سینکتے جاوین پھر نسخہ نمبر ۴۹ زخمون پر لگایا جاوے تاکہ مکھی زخم پر نہ بیٹھے اور کیڑے نہ پڑ جاوین اگر مکھیان بانکہہ اور مُنھہ پر بیٹھتی ہون تو دو ایک مرتبہ تیل اور کافور اوسپر لگایا جاوے اگر بُخار تیز ہووے تو نسخہ نمبر ۷ یا ۸ دن مین دو مرتبہ دیا جاوے ❊
خوراک نرم اور ہری گھاس مثل دوب اور نرم لوسرن یا بموجب ترکیب نسخہ نمبر ۶ کے چاول کا مانڈ پیٹ بھر کر کھلایا جاوے اور دو ایک مرتبہ مانڈ مین چھٹانک یا ڈیڑھ چھٹانک راب اور آدہی چھٹانک نمک ملا کر دیا جاوے ❊
ہندوستان مین جو مویشیون کو کیچڑ اور پانی مین باندہتے ہین اوسکی وجہ یہہ ہی کہ زخمون مین مکھیان نہین بیٹھہ سکتین لیکن اس طریقہ سے رہیت اور کیچڑ جلد زخم کے اندر گھُسکر سُم کو گرا دیتی ہی ❊
سواے اِن تدبیرون کے اور جو فصل اول مین اُڑکر لگجانیوالی بیماری کی بابت لکھی ہین وہ کہُر پکا مین استعمال کرنا چاہیے ❊

فصل چوتھی

پھیپھڑی

اس بیماریکو پنجاب اور سندھ مین پھیپھڑی اور بمبئی مین پاپشایا ذات الجنب
کہتے ہین پھیپھڑی ایک قسم کی اُڑکر لگجانیوالی بیماری ہی جسکا اثر خاص پھیپھڑے
اور اوسکی جھلی پر ہوتا ہی اور ہر قسم اور ہر عمر کے مویشی کو ہر ملک اور ہر موسم مین
ہوا کرتی ہی اور اکثر وبا کے طور پر ہوتی ہی اور آثار اس بیماری کی کبھی دیر مین
اور کبھی جلد کبھی کم اور کبھی زیادہ ظاہر ہوتے ہین اور یہہ بیماری ایک سے
چار مہینہ بلکہ اس سے بہی زیادہ تک رہتی ہی اور چونکہ ایک کے بیمار ہونے سے
گلہ کے سب مویشی بیمار نہین ہوتے اس لیے بعضے لوگ کہتے ہین کہ
یہہ اڑکر لگجانے والی بیماری نہین ہی ؛

یہہ بیماری چھوت کے سبب سے ہوتی ہی کیونکہ انگلستان مین دیکہا
گیا ہی کہ جو جانور بعد پیدا ہونے کے گہر مین پرورش کیے گئے اور اور مویشیو نسے
ہمیشہ الگ رہی اونکو یہہ بیماری نہین ہوئی اور جو جانور ایسی جگہہ رہے جہان
چھوت لگنی کا گمان تہا اونکو یہہ بیماری ہو گئی اس سے معلوم ہوتا ہی کہ چھوت
لگنے والی بیماری ہی جہان کہین یہہ بیماری ہوگی وہان تحقیقات کرنے سے
ثابت ہو جائیگا کہ چھوت کے باعث سی ہوئی ہی + یہہ فریبی مرض اکثر دس
دن سے تین مہینہ بلکہ اور عرصہ کے بعد ظاہر ہوتا ہی یہان وہ آثار جو ابتدای
بیماری مین واقفکار سالوتری سینہ ٹہونکنے اور کان لگاکر سننے اور حرارت جسم

وغیرہ سے دریافت کرتے ہین نہین لکھے گئے ہین لیکن وہ آثار جو مالک
مویشی باسانی دریافت کر سکین اُنہی کا ذکر اب کیا جاتا ہی ؛
پہلی علامت یہہ ہی کہ جانور بہ نسبت پچھلے دنون کے شاید کسیقدر زیادہ
تندرست معلوم ہوتا ہی مگر بعد چند روز کے کانپنے لگتا ہی پہر مُنہ گرم ہو جاتا ہی
اور نبض تیز اور تہوتہنی خشک بہوک کم خشک کہانسی ہو جاتی ہی دودہاری
گاے کا دودہ کم ہو جاتا ہی اور ایک دن کے بعد آثار بخار کی ظاہر ہوتے
ہین وہ آثار یہہ ہین منہ کے اندرونی سطح کا سرخ اور گرم ہو جانا سانس لینے
مین بدبو آنا کہانسی کی شدت اور سانس لینے مین جلدی ور دقت اور نبض تیز
ہو جانا یعنی اسی ضرب سے سو ضرب تک چلنا بعد تہوڑی دیر کے نبض باریک
اور کمزور ہو جانا اور جانور جب سانس اندر کو لیتا ہی تو مُنہہ اوپر اوٹہا کر لیتا ہی
اور جب سانس باہر نکالتا ہی تو کہرتا ہی اور ناک کے سوراخ پہیلاتا ہی اور کہڑی
ہونے مین کہنیان گہمائے رہتا ہے اور سینے کے بل بیٹہتا ہی تاکہ پسلیونکی
پہیلنے مین آسانی ہو اور جب ایک ہی طرف کی پہیپہڑی مین بیماری ہوتی ہی
تو اوسی کروٹ لیٹتا یا بیٹہتا ہی تاکہ تندرست پہیپہڑے مین ہوا کی آمدورفت
بخوبی وبلا دقت ہو کبہی اول معدہ یعنی اوجہڑی مین ہوا بہر جانے کے آثار جسکا
بیان فصل نو مین ہی ظاہر ہوتے ہین آنکہہ ناک سے رطوبت جاری ہوتی ہی ہاتہہ پانو
سینگ جلد ٹہنڈے پڑ جاتے ہین سانس مین بدبو آتی ہی کہانسی زیادہ ہو جاتی ہی
مگر کہانسنے کے وقت جانور بیچ بیچ کہانستا ہی زور سے نہین کہانس سکتا جانور دُبلا
ہو جاتا ہی پسلیون کی بیچ مین دبانے سے بسبب درد کے جانور کہرتا ہی اور آخر درجہ مین

دست جاری ہو جاتے ہین بعد دور ہو جانے بخار کے بھوک بڑہ جاتی ہی اور
بیماری مین بہی جانور خوب کہاتا ہی جب بیماری بڑہتی جاتی ہی پھیپھڑا اکٹھا ہوکر
وزن دار ہو جاتا ہی اور سانس لینے مین دقت ہوتی ہی اور خون صاف نہین
ہو سکتا اور جانور دُبلا ہو جاتا ہی اور آخر کو دم گھٹکر مر جاتا ہی جب ایک پھیپھڑے
مین بیماری ہو تو اکثر اُمید اچھے ہو جانے کی ہی لیکن کچھہ مدت تک جانور
دُبلا رہتا ہی اور اگر دونون پھیپھڑون مین ہو تو آمد و رفت ہوا کی بند ہو جاتی ہی
اور جانور دم گھٹکر مر جاتا ہی ؞

اگر یہہ بیماری سخت اور تیز ہو تو ایک ہفتہ سے دس دن کے اندر جانور مرجاتا
ہی اگر نرم اور کم بیماری ہو تو دو تین مہینہ کبہی چھہ مہینہ جانور زندہ رہتا ہی ؞

اس بیماری مین دوا کم فائدہ کرتی ہی اس لیے انگلستان اور جہان گوشت
کہاتے ہین بخیال نقصان جانور کو ذبح کر ڈالتے ہین ہندو بوجہہ مذہب ذبح
نہین کرتے اور اس بیماری کو چھوت لگنے والی نہین تصور کرتے بیمار جانورونکو
گلہ سے علیحدہ نہین رکھتے جس باعث سے یہہ بیماری پہیلتی ہی ؞

انگلستان کے رہنے والی بہی سابق مین بہت دن تک اس بیماری کو
چھوت لگنے والی ہونے مین شک کرتے تھے کیونکہ اکثر بیمار جانور کے
قریب بندہے ہوئے جانور تندرست رہتے اور دور کے بندہے ہوئے
مبتلا ہو جاتے تھے دوسرے یہہ کہ وہ لوگ گمان کرتے تھے کہ بعد چھوت
لگنے کے یہہ بیماری تھوڑے عرصہ کے بعد ہونی چاہیے برخلاف اوسکے
یہہ بیماری بہت دنون مین ظاہر ہوتی ہی تیسرے یہہ کہ آثار اُسکے اچھی طرح سے

ظاہر نہین ہوتے بلکہ یہہ بیماری فربہی ہی لیکن اب اہل یوروپ ور آسٹریلیا اس بیماری کو چہوت لگنے والی قرار دیتے ہین ✤

شروع بیماری مین جبتک کل آثار ظاہر نہون ہندوستان مین پہچان اسکی نہین کیجا سکتی ہی اور اسی وجہہ سے اکثر جانور مر جاتے ہین ✤

جب کسی جانور کو یہہ بیماری ہو تو اوسکے کھلانے پلانے مین خبرداری کرنا ضرور ہی تہان صاف اور اچھی ہوا کی آمد و رفت کا بندوبست کرنا چاہیئے اگر نبض بہت تیز ہو تو نسخہ نمبر ۹ اگر قبض ہو تو نسخہ نمبر ۵ دینا چاہیئے اور جب بخار بالکل دور ہو جاوی تو سفوف نسخہ نمبر ۱۶ چاول کی مانڈ مین ملاکر دو ایک مرتبہ دن مین کھلایا جاوے اگر سانس لینے مین دقت ہو تو سینہ پر مطابق نسخہ نمبر ۵۵ کے سینکنا چاہیئے اگر قبض ہو تو چھٹانک ڈیرہ چھٹانک راب اور ایک چھٹانک تک السی کے ویلیے مین ملاکر مطابق ترکیب نسخہ نمبر ۵۹ کے دو ایک دفعہ دن مین دیا جاوی اگر جانور کمزور رہو تو ایک چھٹانک ہندوستانی شراب ایک سیر دلیے مین ملاکر دو ایک مرتبہ دن مین کہلایا جاوے ✤

خوراک ہری گہاس اور کوئی نرم چارہ یا چاول کے پیچ دیجاوے اور پانی بقدر پیاس کے پلایا جاوی سڑی یا سوکھی گہاس یا پوال وغیرہ ہرگز نہ دینا چاہیئے یاد رہے کہ اس بیماری سے جانور کم بچتا ہی اور اگر بچا تو کمزور اور دبلا ہمیشہ رہتا ہی پس چاہیئے کہ بیمار مویشی اور اوسکی خدمت کرنیوالے کو اور تندرست جانوروں سے جدا رکھے (فصل پہلی کو ملاحظہ کیجیئے) ✤

بعضے لوگ کہتے ہین کہ اس بیماری مین جو جانور مر گیا ہو اوسکے پھیپھڑے سی

رطوبت لیکر تندرست جانورون کے ٹیکا اگر لگایا جاوے تو پہر چہوت لگے گی
اور بیماری نہایت کم ہوگی لیکن معتبر سالوتریون سے معلوم ہوا کہ ٹیکا کچہہ فائدہ
نہین کرتا اور بیماری کو باز نہین رکہتا اور مویشی کو ہمیشہ بیماری سے محفوظ نہین کر سکتا ہے
بعد مرنے جانور کے علامت یہہ ہی پہیپہڑے کا وزن پندرہ سیر سے
ساڑہی سینتیس سیر تک ہو جاتا ہی حالانکہ تندرست بیل کا پہیپہڑا اڑہائی تین
سیر سے زیادہ نہین ہوتا اور کبہی پیب سے بہرا ہوا اور کبہی سخت مثل جگر کے
ہوتا ہی اور کسی کسی مقام پر پسلیون سے چپک جاتا ہی ÷
کبہی یہہ مرض صرف ایک ہی پہیپہڑے مین ہوتا ہی ÷

فصل پانچوین

گٹھیا یا گٹھریوان

اِس بیماری کو پنجاب مین گولی یا سوتہہ اور بنگالی مین گلا پہولا بمبئی
مین اُددروا اور مندراس مین تہالوری لود و اضلاع مغربی و شمالی مین گٹھریوان
کہتے ہین اور گٹھیا بہی مشہور ہی ÷
یہہ بیماری خون کی ہی سرد ملکون مین چہوت سے لگنی والی بیماری اسی
نہین قرار دیتے لیکن ہندوستان مین بہی اکثر ایک قسم کی سوجن چمڑے کے
نیچے خاص کر کے کمر یا اگلے یا پچہلے دہڑ اور کبہی زبان مین یا حلق مین پیدا ہوتی
ہی اور انکے اندر ہوا بہی بہر جاتی ہی جسکے دبانے سے چرچراہٹ کی آواز سنائی
دیتی ہی یہہ بہی ثابت ہوا ہی کہ مویشی سے یہہ بیماری اور جانورون

یا آدمی کو چھوت کے ذریعہ سے ہو جاتی ہی اور انسان مین ایک قسم کے پھوڑون کی صورت مین ظاہر ہوتی ہی ٭

سبب اس بیماری کا یہہ ہی کہ خراب کمزور ریشہ دار چارہ جو مویشی پہلے کہاتے ہین اور پھر یکایک ہری اور عمدہ گہاس چرتے ہین اونکو یہہ بیماری ہوجاتی ہی خاص کر کے کم عمر جانور کو کیونکہ اون مین بہ نسبت بوڑہی جانورون کی خون جلد اور بہت پیدا ہوتا ہی اور یکایک خراب ہو جانے کی وجہہ سے رگون سے سے نکلکر کیئی ایک جگہہ اور نرم مقامون مین جمع ہوجاتا ہی موٹے تازہ جانورنکو خاص کر کے جو دُبلے پن کے بعد جلد موٹے ہو جاتے ہین یا ایسے موسم مین جب رات بہت سرد اور دن بہت گرم ہو سایہ دار مکان مین مویشی نہین رکھے جاتے یہہ بیماری ضرور ہوتی ہی ٭

جس جگہہ کی زمین نیچی ہو اور پانی کا نکاس نہو وہان بھی یہہ بیماری خواہ نخواہ ہوتی ہی + پہلے انگلستان مین جہان کہ زمین خراب و سیلابی تھی اور پانی کا نکاس نہ تھا یہہ بیماری بہت ہوتی تھی اب جب سے زمین برابر اور درست ہوگئی بیماری نہین ہوتی لیکن یوروپ کے چند ممالک مین جہان یہہ سب خرابیان ابھی تک ہین وہان کم و بیش یہہ بیماری بعضے موسم مین ہوتی رہتی ہی اور ہندوستان مین بھی چراگاہ کی خرابی اور سیلابی ہونے سے ہوتی ہی اور جب ایک جانور کو یہہ بیماری ہو گئی تو ضرور اوس جگہہ کے دوسرے جانور بھی اِس مرض مین مبتلا ہو وینگے + صرف یہہ وجہہ نہین ہی کہ یہہ بیماری چھوت سے لگنے والی ہی بلکہ یہہ بھی ہی کہ خراب

کہ خراب چراگاہ مین چرنے کے باعث سے پیدا ہوتی ہی؛

اچھا تندرست جانور گھنٹہ دو گھنٹہ مین یکبیک سُست ہوکر
اکڑ جاتا ہی اور بالکل ہلنے ڈولنے نہین سکتا + تھوڑی دیر بعد تمام بدن
کے چمڑے کے نیچے کسی مقام پر خاص کرکے کمر اگلے یا پچھلے دھڑ یا حلق
یا زبان مین سوجن آجاتی ہی اور کبھی یہہ بیماری مغز مین ہوتی ہی اور کبھی پیٹ
یا سینہ کے اندر + چمڑے کے دبانے سے ایسی آواز معلوم ہوتی ہی گویا
اوسکے اندر ہوا بھری ہی یہہ ہوا خون کے سڑنے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہی؛
سر مین جب یہہ بیماری ہو تو بیہوشی ہوتی ہی اور گلے یا پھیپھڑے مین ہونے سے
سانس لینے مین دقت ہوتی ہی اور تلی یا اور کسی مقام پیٹ مین ہونے سے
درد پیٹ بشدت ہوتا ہی اور اگر عضو مین ہو تو وہ مقام جلد بیکار ہو جاتا ہی
اور جانور یکبارگی چلنے پھرنے نہین سکتا میخ کی طرح کھڑا رہجاتا ہی + اہل پنجاب
اِس بیماری کو اسی لیئے گولی کے نام سے مشہور کرتے ہین اور کہتے ہین
گویا اِس جانور کو قدرتی گولی لگی سانس لینے مین دشواری ہوتی جاتی ہی
جانور کہرتا ہی نبض کمزور اور جلد جلد تیز چلتی ہی اور جانور کمزور ہو جاتا ہی اور سوجن
بڑہ جاتی ہی بہرحال چند گھنٹہ مین مرجاتا ہی؛

دو گھنٹہ سے چوبیس ۲۴ گھنٹہ تک اکثر دو گھنٹہ سے نو گھنٹہ اس مرض کی میعاد ہی؛
اگر سوجن بہت ہو یا سانس لینے مین نہایت دشواری کی وجہ سے پھیپھڑے
مین خون جمع ہونا معلوم ہو تو دوا سے کچھہ فائدہ نہین + قبل سوجن ہونیکے نسخہ
نمبر ۳ یا نمبر ۴ آٹھہ آٹھہ یا دس دس گھنٹے کے بعد دیا جاوے جبتک

دست جاری ہوون اور دو گھنٹہ بعد ایک چھٹانک ولیسی شراب اور آٹھ ماشہ کافور
پاؤ سیر دلیے مین خوب ملا کر دیا جاوے اور پانی مین نمک ملا کر دین اور جانور
سایہ دار مکان مین رہی + بعضے لوگ فصد اس بیماری مین مفید جانتے ہین
لیکن اصل بات یہہ ہی کہ ابتدا مین جبتک خون لسدار اور گاڑھا ہوا نہین پاتا
فصد لینا فائدہ کر سکتا ہی اور پہر نہین کیونکہ وہ یعنی خون بعد جم جانیکے رگون سے
نکل نہین سکتا + گلہ مین ایک مویشی بیمار ہونے سے اور دن کی بیمار ہوجانیکا ڈر ہی
اسلیئے نسخہ نمبر ۵ ہر ایک مویشی کو مطابق عمر دیا جاوی اور پانی مین نمک یا شورہ
ملا کر پلاوین اور صرف گھاس کھلائی جاوے اور تھوڑی تھوڑی دیر مین ٹہلانا
بہی مفید ہی اور ہر ایک جانور کے ہونٹ پر بموجب ترکیب مندرجہ نسخہ ۶۶
سوڈا لگانا بہی فائدہ مند ہی یہہ ترکیب اس بیماری کے روکنے کی لیے بہت مفید ہی
اور خاص کرکے جب صرف ہری گھاس کے سوا اور کچھہ نہ دیا جاوے +

بعد مرنے کے آثار کئی ایک طرح کے پائے جاتے ہین جگہہ بہ جگہہ بدن مین
جہان بیماری ہوتی ہی پانی خون ملا ہوا پایا جاتا ہی اور بڑے بڑے چکتے
سیاہ خون کے پائے جاتے ہین اور پانی سیاہ خون ملا ہوا اکثر لسدار اور سبز
زردی مائل ہوتا ہی اور چارون طرف کا گوشت سیاہ ہو جاتا ہی اور ایسا سڑ جاتا
ہی کہ ہاتھہ سے بآسانی نچ سکتا ہی اور پہیپہڑے مین خون جمع ہو جاتا ہی اور
دل کی تہیلی اور اوسکے چارون طرف مین گاڑھا لسدار پانی خون ملا ہوا اور پیٹ
کے اندر اکثر جگہہ سیاہ خون کے چکتے اور پانی خون ملا ہوا پایا جاتا ہی اور
مرتے ہی بدن سڑنے لگتا ہی + امتحان کرنے والے کو چاہیئے کہ اپنے

ہاتہہ کو زخم لگے ہونے سے بچاوے ورنہ اوسکو بہی زہر کا اثر ہو کر ایک سخت بیماری ہو جائیگی ۔

روک اس مرض کی کرنا بہ نسبت علاج کے آسان ہی ÷ اپنے اپنے گلہ کو نیچی زمین کی گہاس چرنے نہ دین اور بیمار جانور سے بچا دین ÷

انگلستان مین جب یہہ بیماری بہیڑون کو ہوتی ہی تو اوسے براکسی کہتے ہین اور علاج اونکا مثل بڑے مویشیون کے ہے صرف دوا کا وزن کم ہونا چاہیے علاج نسخہ جات کی فصل مین لکہے گئے ہین ÷

فصل چھٹھی

سوجن حلق مین

اس بیماری کو بنگالہ مین گلا فولا مغربی و شمالی مین گٹھر وان پنجاب مین گلدن یا گلد یا بمبئی مین آدروا اور مندراس مین چپاری تود و کہتے ہین اور اکثر نام جو فصل پانچوین کی بیماری کے لیئے لکہے گئے ہین اونہین نامون سے یہہ بیماری بہی مشہور ہی کیونکہ یہہ دونون بیماریان ایک ہی قسم کی ہین ÷

یہہ ایک اُڑ کے لگجانے والی بیماری ہی جو خون مین زہر ہونے سے پیدا ہوتی ہی اور زبان اور حلق اور سانس لینے کے مقام پر سوجن ہو جاتی ہی زبان اور تالو کے چارون طرف خونی رطوبت جمع ہو جاتی ہی اور سانس لینے اور نگلنے مین بڑی دقت ہوتی ہی ÷

زہر کے اثر کرنے کے جس قدر دیر بعد علامت گٹھیا کی ظاھر

ہوتی ہین اوسیقدر اس بیماری مین بہی عرصہ لگتا ہی ٭

پہچان اس بیماری کی یہہ ہی بخار کانون کے نیچے اور جبڑون کے
درمیان کی گلٹیان اور زبان اور تالو اور گلے مین سوجن ہو جاتی ہی اور
رال بہتی ہی نگلنے اور سانس لینے مین دقت ہوتی ہی کہانسی کی شدت اور
نتہنون اور آنکہون کے پپوٹون کی اندر سرخی + سوجن ہر جگہہ کا بڑہ جانا اور
جانور سانس لیتا ہی اور نگلتا ہی زیادہ دشواری سی اور سانس کی خرخراہٹ
دور تک سنائی دیتی ہی سانس مین بدبو زبان کا مُنہہ سے باہر نکلنا اور سیاہ ہو جانا
اور کہین نہ باہر زخمونکا پڑجانا اور کئی ایک جگہہ سے پیپ کا نکلنا اور بینگنی رنگ کے
داغونکا پڑجانا + سانس لینے مین نہایت دقت کا ہونا اور آخر کو دم گہٹکر جانور کا مر جانا ٭
اگر یہہ بیماری نہایت سخت ہو تو ایک یا دو گہنٹہ مین جانور مر جاتا ہی ورنہ دو تین
دن تک جیتا ہی + فیصدی قریب اسّی جانور اس بیماری سے مرجاتے ہین ٭

یہہ بیماری ایسی تیزی سے بڑہ جاتی ہی کہ علاج کرنے مین ذرا دیر نکرنا چاہیئے
اور شروع بیماری مین اگر نگلنے مین دقت بہت نہو تو مطابق نسخہ نمبر ۳ یا ۵ کی
جلاب دیا جاوے بعد اسکے حلق کی تدبیر ضرور ہی تاکہ سوجن اتنی زیادہ نہو جائے
کہ سانس لینے کا مقام بند ہوکر دم رُک جائے اسکے واسطے یہہ علاج کرنا چاہیئے
کہ حلق کے باہر چارون طرف اور سانس لینے کے مقام کے باہر بقدر دو تین
انچہ کے اور جبڑون کے درمیان اور نیچے دو تین جگہہ پر لوہا خوب آگ مین
لال کرکے داغ دینا چاہیئے بعد اسکے نسخہ نمبر ۱۵ یا ۲۵ آبلہ اوٹہانیوالی دوا مالش
کرین اگر آبلہ اوٹہہ آوین تو یہہ علامت اچہی ہی اور مُنہہ دہونے کیلئے نسخہ نمبر ۲۵

سے دہو یا جاوے اور آدہ آدہ گھنٹہ پر نسخہ نمبر ۶۲ کی پچکاری دیجائے اور پتلے مانڈ مین نمک اور دوا مطابق نسخہ نمبر ۴۳ ملاکر پلائی جائے چونکہ جانور کو نگلنے مین دشواری ہوتی ہی پس دوا دینے مین نہایت خبرداری کرنا چاہیے تاکہ دم نہ گھٹنے پاوے کسی جانور کو مطابق نسخہ نمبر ۵ کے گندہک کی دہونی دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہی + جب کسی تدبیر سے فائدہ ظاہر نہو اور جانور دم گھٹنے سے قریب موت کے پہونچے تو گھوڑے کے ڈاکٹر اکثر سانس لینے کے مقام کے بیچ مین سوراخ کردیتے ہین سانس لینے کے واسطے اس تدبیر سے جانور بعض وقت بچ جاتا ہے اگر سوجن حلق کے گرد بہت زیادہ ہو تو دو ایک جگہہ اوسکے نیچے کی طرف تیز چھری سے چیر دینا چاہیے اور زخم پر دوا بموجب نسخہ نمبر ۴۹ کے لگائی جائے ؀

بعد موت کے یہہ علامت ہی زبان تالو اور سانس لینے کے مقام کے اوپر کا حصہ بہت سوجا ہوا اور سرخ ہوگا اور جا بجا زخم ہوجاتا ہی اور پیپ دیتا ہی اور مُنہہ کے اندر اور زبان کے اوپر کی سطح الگ ہوجاتی ہی اور زبان اور تالو پر بینگنی رنگ کے داغ پڑ جاتے ہین اور ہر جگہہ سے بدبو سڑی ہوئی آتی ہی اور حلق اور زبان کے کنارون مین زرد یا لال خون ملا ہوا جمع ہوجاتا ہی اور کان کے پیچھے اور جبڑون کے درمیان کی گلٹیان سوج جاتی ہین پھیپھڑا خون سے بھر جاتا ہی اور وزنی ہوجاتا ہی علامت اسکی اور بیماری گٹھیا کی ایک ہی ہی چونکہ یہہ بیماری اوڑکر لگجانیوالی ہی اور خونین زہر اثر کرنے سے پیدا ہوتی ہی اس لیئے وہ شخص جو کہ دوا پلائے یا بعد موت کی لاش کو چیرے

چاہیئے کہ اپنے ہاتھون کو زخم سے بچاوے ورنہ زہر کا اثر اوسکی ہاتھون مین بھی ہو جایگا ہندوستان مین ایسے جانور کا گوشت جو اس بیماری سے مرا ہو بعضے جگہہ مین زہر دار سمجھتے ہین اور اسی وجہہ سے چمار بھی نہین کھاتے جنکو اور مرضون کے مُردہ جانورون کے گوشت کھانے سے پرہیز نہین ہی ؛

جبکہ گلہ جانورون مین بیماری پہلے ظاہر ہو تو وہ ہدائتین جو فصل اول اور پانچوین مین لکھی گئی ہین فوراً عمل مین لانی چاہیئین ؛

فصل ساتوین

بھیڑیون مین ماتا کا نکسار

اس بیماری کو بنگالہ مین بسنت و مغربی و شمالی مین چیچک پنجاب مین بڑی مندراس مین رووا روگ کہتے ہین ؛

ہندوستان مین اکثر بھیڑیون کے ماتا ہوتی ہی یہہ ایک قسم کا بخار ہی جیسا انسان کو ماتا نکلنے پر ہوتا ہی یہہ بیماری چھوت لگنے سے ہوتی ہی اور بغیر چھوت لگے ہوئے ہرگز نہین ہوتی ؛

بعد چھوت لگنے کے یہہ بیماری تین دن سے بارہ دن تک ظاہر ہوتی ہی پہچان یہہ ہی بھیڑ سست رہتی ہی اور بھیڑیون سے علیحدہ رہتی ہی بھوک کم بلکہ کچھہ بھی نہین لگتی ہی جوگالی کرنا موقوف ہو جاتا ہی اور پانو اکڑ جاتی ہین بعد اوسکے کپکپی شروع ہوتی ہی بدن گرم ہو جاتا ہی یعنی بغل اور جانگھہ اور پیٹ کے نیچے جہان کہ چمڑہ پتلا ہوتا ہی اور رووان کم وہان چھونے سے گرم معلوم

ہوتا ہی پیٹ قبض آنکھون اور نتھنون سے پانی جاری چمڑی پر خاص کر کے بغل جانگھ اور پیٹ کے نیچے سُرخ داغ دکھلائی دیتے ہین + ہر ایک داغ بڑا ہو جاتا ہی اور نیچے سخت ہو جاتا ہی اور اوپر چپٹا بیچ اس داغ کے چمڑے کے نیچے ایک سُرخ رنگ کی رطوبت ہوتی ہی یہہ داغ پک جاتے ہین اور پھوٹ جاتے ہین بعضے مرتبہ ہر ایک داغ علٰحدہ علٰحدہ رہتی ہین اور جبکہ بیماری سخت ہوتی ہی تو یہہ داغ ایک دوسرے سے ملجاتے ہین ماتا اندر شکم کے بعضے مرتبہ نکلتی ہی یعنی سانس لینے کی راہون اور پیٹ مین ظاہر ہوتی ہی شروع بیماری مین ان داغ یا زخمون سے پانی جاری ہوتا ہی بعد اوسکے پیپ نکلتی ہی اور آخر کو سوکھ کر اوپر کا چمڑا گر پڑتا ہی ÷

یہہ بیماری تین یا چار ہفتہ تک رہتی ہی فیصدی نو یا دس بھیڑ مرتی ہین جب کہ یہہ بیماری کم ہو اور اگر یہہ بیماری شدت سے ہو تو فیصدی نوّے جانور ہلاک ہو جاتے ہین ÷

علاج اسکا یون کرنا چاہیئے بھیڑیون کو ایک ٹھنڈی اور سوکھی مکان مین جہان دھوپ اور مینھ کا پانی اثر نہ کرے رکھنا چاہیئے اور روزمرہ چار ماشہ شورہ دینا چاہیئے اگر پیٹ قبض ہو تو نسخہ نمبر ۳۸ دینا چاہیئے اور ایک ٹکرا نمک بھیڑ کے نزدیک رکھہ دینا چاہیئے تاکہ اوسکو چاٹتی رہی اگر پیٹ نہایت ہی قبض ہو تو مطابق نسخہ نمبر ٦۲ پچکاری دینا چاہیئے + زخم پر تیل اور گندھک لگا دیا جاوے تاکہ مکھیان اوسپر نہ بیٹھنے پاوین + ہرگز سکھانیوالی دوا نہ لگانا چاہیئے جبتک کہ ماتا بخوبی نہ نکلے ÷

بہیڑون کو اچہا صاف پانی پینے کو دینا چاہیے اور تہوڑا سا دانہ بہیگا ہوا یا السی کا مانڈ بموجب نسخہ نمبر ۹۵ اور سبز گہاس دینا چاہیے +

جبکہ ایک گلہ بہیڑون مین یہہ بیماری ظاہر ہو تو بیمار بہیڑونکو تندرست بہیڑون سے علیحدہ کر دینا چاہیے اور اگر یقین ہو کہ یہہ بیماری کثرت سے ہوگی تو چاہیے کہ بیمار بہیڑون کو مار کر گاڑ دیوین تاکہ اورونکو نہونے پاوی اور گلہ بہیڑون کا اوس چراگاہ سے جہان کہ چرتی ہون اوس جگہہ کو بدل دینا چاہیے اور مالک دوسرے گلہ بہیڑون کو خبر دیدینا چاہیے کہ اوس چراگاہ پر اپنی بہیڑون کو چرنے کو نہ لیجاوین ؛

فصل آٹھوین

حلق مین اٹک جانا

نگلنے مین تکلیف کا ہونا یا بالکل نہ نگلا جانا اثر اس بیماریکا ہی ؛

جب حلق یا حلق کی اوس نالی مین جسکی راہ سے کہانا پیٹ مین جاتا ہی کوئی سخت اور بڑی چیز مثل گنا یا کڑبی وغیرہ کے اٹک جاتی ہی تب یہہ حالت ہوتی ہی یا کبہی چارہ کے ساتھہ چمڑا لوہا کیل کانٹا نوکدار لکڑی کہا جانے اور اٹک جانے سے یہہ حالت ہو جاتی ہی + اکثر حلق کی نالی مین سخت اور نوکدار چیزین اٹک جانے سے نالی مین زخم ہو جاتا ہی ؛

جب جانور کے حلق مین کوئی چیز اٹکتی ہی کہانسی اوٹہتی ہی اور مُنہہ سے رال بہتی ہی اور پانی پینے کے وقت پانی ناک سے نکل جاتا ہی + حلق کی نالی مین

جب رکاوٹ ہوتی ہی تو جانور جو چیز پیتا ہی نالی مین رُک کر مُنہہ اور نتھنون کے
رستہ اولٹ کر نکل جاتی ہی اور پہچان یہہ ہی کہ جانور بیچین رہتا ہی اوسکی
صورت سے درد کا ہونا ظاہر ہوتا ہی جو چیز حلق مین اٹک گئی ہی اوسکے
دفع کرنے کے واسطے گردن کو تان دیتا ہی یعنی جانور کوشش کرتا ہی کہ جو چیز
اٹک گئی ہی یا تو پیٹ کے اندر چلی جائے یا مُنہہ کے رستہ باہر نکل آوی
اگر جانور کا جلد حلق صاف نہو تو بائین طرف پیٹ پہول جاتا ہی اگر حلق مین
کوئی چیز اٹکی ہو تو ہاتھہ مُنہہ کے اندر ڈالنے سے معلوم ہو سکتا ہی اور جو
اوس حصہ نالی مین جو درمیان پچھلے حصہ مُنہہ اور سینہ کے ہی ہو تو گردن کی
نلی کے ٹٹولنے سے معلوم ہو جاتا ہی لیکن جب نالی کے اندر اتنی دور جا کر اٹکی ہو
کہ وہ مقام سینہ کے اندر ہاتھہ سے معلوم نہو سکے اوس حالت مین جانور
پانی پیتا ہی تو دو چار گہونٹ آسانی سے پی جاتا ہی مگر جب رکاوٹ کے مقام
تک پانی سے بھر جاویگا تو پہر جانور پانی زیادہ نہین پی سکتا ہی بلکہ جو کچھ
پیا تہا سب مُنہہ اور ناک کے رستہ نکل جاویگا ؛

علاج اس بیماری کا یہہ ہی کہ آدہ پاؤ السی کا تیل ایک چھٹانک ہندوستانی
شراب مین ملا کر اور گرم کر کے آہستہ آہستہ تہوڑا تہوڑا ساتھہ ہوشیاری کی
پلاوین اس تدبیر سے نالی اور وہ چیز جو اٹک گئی ہی چکنی اور ملائم ہو جائیگی اور
نالی کو اوس چیز کے پہینک دینے کے واسطے طاقت آجائیگی حلق کے بند
ہونے سے گو دوا اکثر نکل جائیگی لیکن چاہیئے کہ تہوڑی تہوڑی دوا ہر مرتبہ
نکل جانے کے بعد دیتی رہین اگر حلق مین کوئی چیز اٹکی ہو تو اوسکو ہاتھہ ڈالکر

نکال لین اور جو گردن کی نلی ٹٹولنے سے نالی مین معلوم ہو تو تیل پلانے کے بعد ہاتھہ سے دباکر نیچے اوتارنے کی تدبیر کرین اور جب نیچے کو نہ پھسلے پھر تھوڑا سا تیل پلاکر اوسی طرح نیچے کو پھسلائین اور یہی تدبیر کیے جائین یہانتک کہ نیچے کو اوتر جائے اور جانور تندرست ہو جائے ✤

اور جب نالی مین سینہ کے اندر جاکر کوئی چیز اٹک گئی ہو اور تیل اور شراب کے پلانے سے کچھہ فائدہ نہو تو وہ نلی جسکا ذکر فصل نوین ہی بشرط ملنے کے حلق کے راستے نالی مین ڈال کر اوس چیز تک پونہچاوین جو اٹکی ہوئی ہی اور آہستہ آہستہ دباوین تاکہ اوسکے دباؤ سے وہ چیز نیچے کو اوتر جائی اور جو اوس قسم کی نلی نہ ملے تو بید اونگلی کے برابر موٹا لیوین اور اوسکی کنارہ پر روئی یا سن انڈے کے برابر گیند کی صورت بنائین اور اوسپر کپڑا لپیٹ کر اچھی طرح مضبوط باندہین اور تیل مین بھگو کر حلق مین ڈالین اور اوس اٹکی ہوئی چیز کو دباوین ✤ یہہ تدبیر کرنے کے واسطے چاہیئے کہ دوسرا آدمی جانور کے مُنہہ کو خوب کھلا رکھے ✤

اٹکی ہوئی چیز نوکدار ہو یا بید کے سرے پر گیند اچھی طرح سے مضبوط نہ باندہی گئی ہو یا بے احتیاطی یا زور سے گلے مین بید ڈالا جاوے تو بعضے مرتبہ نالی مین زخم ہو جاتا ہی یا وہ پھٹ جاتی ہی اور اسی وجہہ سے بیچارہ جانور کی یہہ حالت یعنی گلے مین خوراک وغیرہ کا پہنس جانا اکثر ہوتا رہیگا ✤

اِس بیماری سے آرام ہونے کے بعد کئی ایک روز تک نالی کمزور رہتی ہی سوا سطے نرم خوراک مثل دلیا یا مالیدہ وغیرہ تین چار روز تک کھلانا چاہیے بعد اوسکے ہری گہاس دیجاوے

اگر کسی طرح اٹکی ہوئی چیز اندر کو نہ اوتر سکے اور گردن مین ٹٹولنے سے معلوم ہو تو اکثر گھوڑے کے ڈاکٹر صاحب نالی کو چھری سے چیر کر اٹکی ہوئی چیز کو نکال لیتے ہین÷

فصل نوین

پیٹ کا پھولجانا

ہندوستان مین اس بیماری کے نام پیٹ بگیو یا سلا آہے بعضے مرتبہ بیس جیا بھی کہتے ہین÷

اس بیماری مین اوجھڑی کے اندر ہوا بھر جاتی ہی÷

یہہ بیماری اکثر جانور مین ہوتی ہی اور کھانے کی بدانتظامی سی مویشی کو ہوتی ہی یا ایسا کھانا دینے سے جسکی جانور کو عادت کھانے کی نہو یا بھو کا جانور جو ابتداے ایام برسات کی نرم اور رسیلی گھاس پر گرتے ہین اور زیادہ کھا جاتے ہین اس بیماری مین مبتلا ہو جاتے ہین چونکہ اس مرض مین بہت سے جانور یک بیک بیمار ہو جاتی ہین اس لیے یہہ بیماری وبا کی معلوم ہوتی ہی اور کبھی اس مرض کا سبب گلہ گھٹنا بھی ہوتا ہی جسکا ذکر فصل آٹھوین مین ہوا ہی÷

اس بیماری کی علامتین بہت جلد ظاہر ہوتی ہین پیٹ کی بائین جانب کا پچھلا حصہ پھول جاتا ہی اور ٹھو کنے سے اوجھڑی مین ہوا بھری ہوئی معلوم ہوتی ہی سانس لینے مین جانور کو دقت ہوتی ہی اور وہ کھڑا رہتا ہی اور سر اور گردن

تان لیتا ہی اور اگر جاتا ہی بعد اسکے سوجن زیادہ ہو جاتی ہی لیٹ کی سانس
لینے مین زیادہ دشواری ہوتی ہی اس لیئے جانور جلد اوٹھ بیٹھتا ہی اگر ہوا
نکل نہ جاوے تو سانس لینے کی وقت ہر دم زیادہ ہوتی جاتی ہی اخر کو پیٹ
پھول جانے کے سبب جانور کھڑا نہین رہ سکتا گر کر اور دم گھٹکر مر جاتا ہی ؛
اس بیماری مین اور بیماریون کا دھوکا ہوتا ہی اور کبھی علامتون کی
تیزی کے سبب سے زہر کا شبہہ ہوا کرتا ہی اگر یہہ بیماری شدت سے ہو تو
جانور ایک گھنٹے سے تین گھنٹہ کے اندر مر جاتا ہی اور اگر تھوڑی ہو تو
آٹھہ گھنٹہ سے بارہ گھنٹہ تک زندہ رہتا ہی ؛
علاج اس بیماری کا یہہ ہی جسقدر جلد ممکن ہو نسخہ نمبر ۱۴ دیا جاوے اگر
دوا نے اثر کیا تو فوراً جانور کو ڈکار آویگی اور سوجن پیٹ او مشکل سے سانس
لینا کم ہو جائیگا اگر دوا نے اثر نہ کیا اور جانور دم گھٹ کر مرنے کے قریب
ہو تو دوسرے آدمی کی مدد سے جانور کا مُنہہ کھلوا کر یہہ منٹ لمبی لچکدار نلی
حلق مین ڈالکر سانس کی نالی کر رستہ پیٹ مین پونہچا دین تاکہ ہوا اوس نلی کی راہ سے نکل آوی ؛
ایسی نلی ہر ایک مالک مویشی کے پاس ہنوگی اس واسطے تدبیر جو کہ اب
لکھی جاتی ہی فوراً کرنا واجب ہی ؛

پیٹ مین سوراخ کرنیکی تدبیر

پیٹ کی بائین جانب کے اوپر کے حصے پر اخیر پسلی اور کولا اور کمر کی ہڈیون
کے بیچ مین خوب تیز نوکدار چھری یا چاقو سے اتنا بڑا سوراخ کیا جاوے

کہ اوسمین نلی چھوٹی انگلی کی برابر موٹی اور چھ انچھ لمبی چلی جائی ایسی نلی داخل کرتے ہی ہوا اوس نلی کی راہ سے نکلجائیگی اور جانور کو آرام ہو جائیگا اس نلی کو ایک گھنٹہ تک یا جبتک کہ آثار بیماری کے جاتے نہ رہین لگی رکھین اور اوس نلی کے باہر کے سرے کے پاس تین انچہ لمبی لکڑی آڑی باندھ دیوین تاکہ نلی پیٹ کے اندر نہ چلی جائے بعد اسکے ایک جلاب مطابق نسخہ نمبر ۳ یا نمبر ۵ کے دیا جاوے؀

بیمار جانور کو ہری گھاس تھوڑی تھوڑی کھانے کو دین مگر زیادہ نہ کھلاوین؀ اگر گلہ کے ایک جانور کو یہہ بیماری ہو جائے تو اور جانورونکو زیادہ کھاجانے سے بچانا چاہیے؀

فصل دسوین

پھول جانا یا اڑ جانا چارہ کا اوجھڑی مین

یہہ بیماری بھیڑ اور مویشی دونون کو ہوسکتی ہی؀

موٹا اور سخت چارہ جیسا او لو گھاس یا سرکنڈہ کھاجانے سے بڑا معدہ پھول جاتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ جانور بہت دنونکا بھوکا ہو یا اوسکو تھوڑا تھوڑا چارہ ملا ہو پھر مزہ دار چارہ بہت سا کھاجائے تو یہہ بیماری

ضرور ہوتی ہی اور بہت دانا کہا جانے سے بہی یہہ بیماری ہوتی ہی اور کبہی کم پانی ملنے سے بہی ؞

جب معدہ مین کہانا زیادہ جاتا ہی تو اوسکی اصلی حرکت کم ہو جاتی ہی اور کہانے کے بوجہہ اور پہیلاؤ سے معدہ پہیل جاتا ہی آخرکار کمزور ہو کر بیحرکت ہو جاتا ہی ؞

اس بیماری اور جو کہ فصل نو مین لکہی گئی ہی علامتین ایک دوسری سے ملتی ہین مگر اوس بیماری مین جو کہ فصل نو مین لکہی گئی ہی معدہ ہوا کی باعث سے پہولجاتا ہی اور اوسمین زیادہ کہانے کے سبب سے یہہ بیماری آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہی جانور پہلے سست ہو جاتا ہی جوگالی نہین کرتا اور بائین طرف کا پیٹ آہستہ آہستہ پہولجاتا ہی اور جب اوسکو اونگلی سے ٹہونکین تو ڈہول کی سی آواز نہین آتی جیسے کہ فصل نو مین بیان کیا گیا ہی بلکہ وہ جگہہ سخت اور ٹہوس بسبب زیادہ کہانے کے معلوم ہوتی ہی اور جو اونگلی سے دبائین تو گڑہا پڑ جاتا ہی جیسا نرم مٹی کے اندر دبانے سے اور پیٹ کچہہ قبض ہو جاتا ہی + ایک گہنٹہ کے عرصہ مین ان علامتون کی تیزی ہوتی جاتی ہی جانور اپنے نتہنون کو اوٹہائے رہتا ہی تاکہ سانس بآسانی لے سکے اور سانس جلد جلد لیتا ہی اکثر کہڑا رہتا ہی اگر جانور بیٹہے تو داہنے پہلو پہ بیٹہتا ہے لیکن جلد کہڑا ہو جاتا ہی کیونکہ بیٹہنے سے سانس لینے مین دقت ہوتی ہی اسوجہہ سے جانور کہڑا رہتا ہی اور مشکل سے سانس لیتا ہی اور کہڑا رہتا اور دانت پیستا ہی یہہ جب کہانا سڑنے لگتا ہی اور جب اوسکا خمیر اوٹہتا ہی تو معدہ اور جی

پہول جاتا ہی نبض ہلکی اور کمزور ہو جاتی ہی آخر کار سانس لینے مین بڑی
دشواری ہوتی ہی اور جانور گر گر اور دم گھُٹ کر مر جاتا ہی ❊

یہہ بیماری ایک دن سے تین دن تک رہتی ہی ❊

علاج اس بیماری کا اسطور سے کرنا چاہیئے کہ معدہ کی حرکت شروع
ہو جائے تاکہ کہانا نیچے اوتر جائے اس مطلب کے لیے ایک تیز جلاب
مطابق نسخہ نمبر ۶ دو یا تین سیر گرم پانی کے ساتھہ ملا کر پلا وے اور پچکاری
گرم پانی اور صابون کی تیل ملا کر مطابق نسخہ نمبر ۶۲ ہر پاؤ گہنٹہ کے بعد
دیتے رہین اور سوا اسکے پیٹ پر خاص کر کے بائین طرف ہاتہہ سے
مالش کرتے رہین اور نسخہ نمبر ۵۵ کے مطابق سینک کرین اور دوا جو نسخہ نمبر ۱۴
مین لکھی ہوئی ہی آدھی چھٹانک یا ایک چھٹانک السی کے تیل مین ملا کر تین تین
چار چار گہنٹہ بعد دین + اگر پندرہ بیس گہنٹہ کے اندر دست نہ آوی تو دوسرا جلاب
مطابق نسخہ نمبر ۱ یا ۳ کے دین اور پچکاری بدستور دیتے رہین اگر جانور سُست
یا بیہوش ہونے لگے تو دوا مطابق نسخہ ۲۴ بار بار کہلا وین اور جانور کو گرم
پانی یا السی کا پتلا مانڈ جس قدر پی سکے پلا وین + جب دست جاری ہو جائین
اور بیماری کی علامتین کم ہون تو کئی روز تک سوا ی السی کے مانڈ اور
جو کر کی سانی کہ جس مین آدہی چھٹانک یا ایک چھٹانک نمک ملا ہو اور کچھہ کہانا
نہ کہلاوین جب کل علامتین پیٹ پہولنے کی جاتی رہین تب نرم اور ہری گہاس
تھوڑی تھوڑی دین زیادہ گہاس دینے سے بوجہہ کمزوری معدہ کی پہر ڈر بیماری کے
لوٹ آنیکا ہی جس حالت مین کوئی دوا اثر معدہ اور انتڑیون پر نہ کری اور علامتین

زیادہ ہوتی جاوین تو یہہ آثار معدہ کے پہول جانیکے ہین اور اوسکی پہچان
یہہ ہی کہ اگر پیٹ کو اونگلیون سے دباوین تو جانور کو بہت تکلیف ہوتی ہی اور
اگر معدہ کے اندر سے کہانا نہ نکالا جاوے تو جانور کو سانس لینے مین دشواری
ہوگی اور کہریگا اور جلد مر جائیگا ایسے وقت مین اوس جانور کو آرام دینے کی
ترکیب ایک ہی ہے یعنی بائین پہلو پر پچہلی پسلی اور کولے کی ہڈی کے بیچ مین
دو انچہ نیچے تیز چہری سے چہہ یا آٹھ انچہ لمبا شگاف کرین اور پیٹ کی دیوار
کو تراشین پہر معدہ مین شگاف دیکر اور ہاتھہ ڈالکر کل کہانا نکال لین اور پہر
جلاب مطابق نسخہ نمبر ۲ یاہ کے ایک سیر یا دو سیر السی کے مانڈ مین ملاکر اوسی
شگاف کی راہ معدہ مین ڈال دین پہر اوس شگاف کو سی کر پیٹ کے شگاف
کو بہی سی دین اور مرہم بموجب نسخہ نمبر ۳۳ یا نسخہ نمبر ۹۴ کے لگادین ؛
اس ترکیب کے کرنے کے واسطے آدمی واقفکار ہونا چاہیے اور گو کہ یہہ
تدبیر نہایت مشکل معلوم ہوتی ہی لیکن معدہ مین اگر مرض کی کثرت کے سبب
سے سوجن زیادہ ہوگئی ہو تو جانور اس حکمت سے اکثر بچ جاتا ہی ؛
روک اس مرض کی اس طور پر ہوسکتی ہی کہ جس سبب سی یہہ بیماری
ہوتی ہی ہونے نہ دیوین ؛

فصل گیارہوین

کھانیکا رکجانا پیٹ کی اوجھڑی مین

سخت اور سوکہا کہانا تیسرے معدہ مین جمع ہوکر جم جاتا ہی اور سخت ہوکر

معدہ کی حرکت مین خلل کرتا ہی اور بحالت زیادہ ہونے بیماری کی بالکل بند کردیتا ہی؛

یہہ بیماری خاصکر کے موسم گرمی اور اوس وقت مین ہوتی ہے جب سبب نہ ملنے چارہ اور پانی کے بہیڑ اور مویشی بہو کا چارہ سخت اور ریشہ دار گہاس سرگندہ یا جہاڑ جہنکاڑ کہا لیتے ہین چونکہ پیٹ اوجہڑی یعنی تیسرا معدہ سخت چارے کو ہضم نہین کر سکتا اسلیئے بالکل کہانا اکٹہا ہو کر جم جاتا ہی اور سخت ہوجاتا ہی پہچان اس بیماری کی یہہ ہی جانور جوگالی نہین کرتا بہوک کم ہوجاتی ہی سانس جلد جلد لیتا ہی اور کہرتا ہی جیسا کہ مرض پہیپہڑے مین پیٹ قبض رہتا ہی مگر کبہی شروع بیماری مین تہوڑے پتلے دست آتے ہین جسمین سخت سیاہ رنگ جمع ہوئے چارہ کے ٹکڑے نکلتے ہین پیشاب کا رنگ سُرخ ہوتا ہی اور اکثر معدہ مین سوزش ہوتی ہی جانور سانس جلد جلد لیتا ہی اور زور سے کہرتا ہی دانت پیستا ہی اور اوسکی صورت سے تکلیف کا اثر معلوم ہوتا ہی مُنہہ اور کان اور سینگ سرد ہوجاتے ہین اور نبض بہت کم چلتی ہے اور تار کی مانند پتلی ہوجاتی ہی اور ایک منٹ مین پچاس سے سو ضرب تک حرکت کرتی ہی گوبر پتلا اور بہت بدبودار ہوتا ہی اور اوسمین کسی قدر سخت ٹکڑے بہی ملے رہتے ہین جانور کراہتا ہی اور اخیر درجہ مین کبہی بیہوشی بہی ہوجاتی ہی اور بعضے مرتبہ نہایت بیچینی + یہہ آثار جستہ کی سوزش کے سبب سے ہین +

پانچ دن سے پندرہ دن تک یہہ بیماری رہتی ہی؛

علاج - سخت اور سوکہا کہانیکو جو معدہ مین رُک گیا ہی دفع کرنا ضرور ہی

اِس لیئے جلاب کا نسخہ نمبر ۴ یا ۶ فوراً پلایا جاوے اور چھٹا نک ڈیڑھ چھٹانک شراب آدہ سیر السی کے گرم مانڈ مین مطابق نسخہ نمبر ۵۹ کے ہر پانچ چھہ گھنٹہ بعد دی جاوے ٭

السی یا چاول کا پتلا مانڈ کہلانا چاہیئے تاکہ اوسکے ذریعہ سے ٹکڑے نرم ہوکر خارج ہوجاوین اگرچہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر دست نہ آوین تو اوس جلاب کو آدہا پھر پلاؤ اور شراب اور مانڈ بدستور دیے جاوین جبتک دست نہ آوی اور پیٹ کی سینکاس مطابق نسخہ ۵۵ کے کی جاوے اس بیماری کے علاج مین پتلے مانڈ کا زیادہ پلانا ضرور ہی کیونکہ اوسکے ذریعہ سے تیسرے معدہ پر دواؤنکی تاثیر پہونچیگی اور کہانا جو رُک گیا ہی وہ نکل جائیگا مانڈ زیادہ دینے سے سخت اور جمی ہوئی چیزون کو ملائم کرتا ہی اور تیسرے معدہ کی اندر سی نکالتا ہی اور جو تھے معدہ اور انتڑیون مین اوتارنے کی مدد کرتا ہی ٭ چونکہ سخت چیزون کے نکلنے مین کئی دن گذر جاتے ہین اسلیئے چاہیئے کہ مانڈ برابر دیا جائے جبتک دستون مین سخت ٹکڑے آتے رہین جب آرام کے آثار معلوم ہونے لگین تب ہری گھاس تھوڑی تھوڑی دی جاوے اور کئی دن تک نرم کہانا کہلایا جاوے کیونکہ ایسے جانور کو سخت اور سوکہی گھاس دینے سے بیماری کے لوٹ آنیکا اندیشہ رہتا ہی

جب کوئی جانور اِس بیماری سے مرجاوی اور اوسکی پیٹ کو چاک کر کے دیکہا جاوی تو پت اوجہڑی یعنی تیسرا معدہ سخت معلوم ہویگا اور اوسکے اندر سخت اور سوکھے ریشہ دار چارہ کی ٹکیا مثل کھل کے پہنسی اور جمی ہوئی پائی جائیگی ٭

اس بیماری کے روک کی یہہ ترکیب ہی کہ جب ایک جانور کو کسی گلہ مین یہہ بیماری ہو جائے تو اور جانورون کو نرم اور آسانی ہضم ہونیوالی گھاس کھلائی جاوے اور پانی خوب پلایا جاوے ؞

فصل بارہوین

لال پانی یا کالے پانی یا خونی پیشاب کے بیان مین

اس بیماری کو ہندی مین لال پیشاب اور بنگالی مین رکتو موترا کہتے ہین یہہ بیماری خون کی ہی اور کہانا بخوبی ہضم نہونے کے سبب پیدا ہوتی ہی جب کہانا ہضم نہین ہوتا خون اچھی طرح پیدا نہین ہوتا اور پتلا اور کمزور ہو جاتا ہی ؞

اس بیماری مین بڑی کمزوری ہوتی ہی اور جب بیماری نہایت سخت ہو تو بدن بہی نہایت دُبلا ہو جاتا ہی + بہیڑ اور مویشی دونون کو یہہ مرض ہو سکتا ہی لیکن اکثر گاے اور بہیڑ کو بچہ دینے کے تہوڑے دن بعد ہوتا ہے اور شاید دوده دینے کے سبب جس سے کمزوری ہو جاتی ہے یہہ بیماری پیدا ہوتی ہی ؞

بعضی جگہہ جہان کہ زمین سیلاب دار یعنی جہان پانی مرتا ہو ہوتی ہی ایسی گھاس پیدا ہوتی ہی جسکے کہانے سے یہہ بیماری ہو جاتی ہی کیونکہ وہ گھاس اکثر سڑی ہوئی اور کمزور ہوتی ہی اور اوسمین تاثیر زہریلی ہوتی ہے

یہہ بات دریافت ہوئی ہی کہ ایسی زمین اگر برابر کر دیجاسے تاکہ پانی جمع نہو اور اوسمین کہاد ڈالکر کہیتی کی جاسے تو پہر اوسکی گہاس کہلانے سے یہہ بیماری نہین ہوتی + یہہ مرض اکثر غریب لوگون کے جانورونکو ہوتا ہی جنکو اچہی طرح چارہ نہین ملتا اور سیلاب دار زمین مین جو خراب پانی ہوتا ہی اوسکے پینے سے خاص اوس موسم مین جب جانورون کے پرانے روئین گرتے ہین اور نئے روئین نکلتے ہین یہہ بیماری ہوجایا کرتی ہی جو مویشی ایسی زمین کا چارہ کہاتے ہین جہان پانی بہرا رہتا ہی یا کہاد نہین پڑتی وہ اکثر اس بیماری مین مبتلا ہوتے ہین غرض کہ یہہ بیماری پانی اور کہانے کی خرابی سے پیدا ہوتی ہی خاص کرکے ایسے کہانے سے جو دیکہنے مین بہت ہو مگر قوت کم ہو تو ایسے کہانے سے خوب دبلا اور کمزور ہوجاتا ہی اور عجب نہین کہ سواسے دبلے ہونے کے خون مین اور دوسری خراب میلی چیز ملکر پیشاب کے ساتہہ نکل جاتی ہی ؛

پہچان اس بیماری کی یہہ ہی شروع مین یہہ معلوم ہوتا ہی کہ جانور اچہی طرح تازہ نہین ہوتا اور کبہی اچہی طرح چارہ نہ کہانے کے باعث بیمار معلوم ہوتا ہی اور اچہی طرح جوگالی نہین کرتا + دودہاری گاسے کا دودہ کم ہوجاتا ہی روئین بیٹہ جاتے ہین بدن کا چمڑا خشک اور زردی مائل معلوم ہوتا ہی جانور کی پیٹہہ خمدار ہوجاتی ہی اور اور جانورون سی علیحدہ کہڑا رہتا ہی دو یا تین دن تک دست ہوتے ہین پہر پیٹ قبض ہوجاتا ہی کوکہہ پچک جاتی ہی پیٹ مین درد کی علامت ظاہر ہوتی ہی اوسوقت تک پیشاب کے رنگ مین کچہہ

تبدیلی نہین ہوتی اور یہی حالت دستون کی جاری رہنے تک رہتی ہی مگر قبض کے شروع ہوتے ہی پیشاب خوب سُرخ ہو جاتا ہی اور پیشاب کرنے کے وقت جانور کو کچھہ تکلیف بھی ہوتی ہی + قبض چوتھے دن ظاہر ہوتا ہی اور اوسکی ساتھہ بار بار پیشاب ہوتا ہی نہایت سُرخ رنگ اور بدبو دار بلکہ گہری سُرخی کے باعث سے پیشاب کا رنگ سیاہ معلوم ہوتا ہی اور اسی سبب سے اس بیماری کو انگریزی مین سیاہ پانی بھی کہتے ہین + جانور بہت کمزور ہو جاتا ہی اور مُنہہ اور پپوٹون کے اندر کی جھلی پھیکی پڑ جاتی ہی آنکھین دھنس جاتی ہین مُنہہ اور کان اور ٹانگین سرد ہو جاتی ہین نبض کمزور سانس جلد جلد آتی ہی جانور اکثر پڑا رہتا ہی اور بہت جلد دُبلا ہو جاتا ہی علامتین پیٹ کی درد کی اکثر ظاہر ہوتی ہین اور رفتہ رفتہ کمزور ہو کر مر جاتا ہی + یہہ بیماری پانچ یا چھہ دن سے پچیس دن تک رہتی ہی ÷

علاج یہہ ہی شروع بیماری مین دوا مطابق نسخہ نمبر ۴ کے فوراً دینا چاہیئے تا کہ کھانا جو کہ ہضم نہین ہوا نکل جائے اور بعد دست آنی کے دوا مطابق نسخہ نمبر ۱۲ یا نمبر ۱۶ یا نمبر ۴۱ کے دی جائے + جب ایک معتاد جلاب کافی نہو تو بارہ گھنٹہ کے بعد دوبارہ آدہا جلاب پھر دیا جاوے + کھانے کے واسطے السی یا چاول کا مانڈ اور ہری نرم گھاس دین ÷

اس بیماری کے دوسرے درجہ مین اگر دست بہت آنے لگین اور جانور کمزور ہوتا جائے تو نسخہ نمبر ۱۳ دیا جا سکتا ہی مگر وہ دوائین جو قبض کرتی ہین کم اور نہایت ہوشیاری کے ساتھہ دینا چاہیے + جانور کی طاقت قائم

رکھنے کے واسطے اچھا مانڈہ آدہ پاؤ راب اور ایک چھٹانک ہندوستانی شراب ملاکر دو تین دفعہ دینا چاہیے + سواے اسکے آدہی چھٹانک یا ایک چھٹانک السی کا تیل آدہی چھٹانک تیل ٹارپین مین ملاکر دن مین دو مرتبہ مانڈے کے ساتھہ پلانے سے فائدہ کرتا ہی لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ وہ دوائین جو گردہ پر اثر کرتی ہین مثل تیل ٹارپین وغیرہ کی دینا نامناسب ہی + آخر مین کئی دن تک طاقت لانیوالی دوا دینا چاہیے مثل نسخہ نمبر ۱۰ یا ۱۲ یا ۱۶ کے ؞

بعد مرنے کے بدن دُبلا اور گوشت سفید اور نرم معلوم ہوتا ہی خون کی نالیان کم و بیش خون سے خالی ہوتی ہین گویا جانور خون جاری ہونیکے باعث سے مرا ہی معدہ اور انتڑیون کے باہر کی جھلی اور دل کے اندر کی جھلی پر سُرخ خون جم جاتا ہی جگر نرم اور خون سے بھرا ہوتا ہی گردے پھیکے رنگ کے مگر اور کسی طرح کی تبدیلی نہین ہوتی بوجہ خون کی زرد رطوبت کے ہر جگہہ کا رنگ بدلکر زردی مائل ہو جاتا ہی اور چوتھے پیٹ مین جا بجا خون کی تھکے جم جاتے ہین اور اوسکے اندر گاڑہی لسدار سیاہ رنگ بلغمی رطوبت جمی ہوئی معلوم ہوتی ہی اور تیسرا پیٹ یعنی پت اوجھڑی مین سخت اور سوکھا کھانا پھنسا ہوا پایا جاتا ہی

جب یہہ بیماری ایک جانور گلہ کو ہو تو سبکا چارہ بدل دینا چاہیئے اور ہر جانور کو جلاب کی دوا مثل نسخہ نمبر ۲ یا ۵ دینا لازم ہی اور ہر ایک کو چند روز شام کے وقت السی یا چاول کے مانڈ مین آدہ پاؤ راب آدہی چھٹانک نمک ملاکر دینا چاہیئے اصل یہہ ہی کہ یہہ بیماری جانورون کو نمک نہ دینے سے ہوتی ہی بعض مرتبہ یہہ بیماری کم ہونے سے جانور تھوڑے روز مین اچھا ہو جاتا ہی

اور شروع مین علاج کرنے سے جلد فائدہ ہوتا ہی خاصکر اون جانورونکو جنکو علاوہ علاج کے اچہا مانڈ اور دوب گہاس اور نرم چارہ دیا گیا ہو + جب کسی چراگاہ کی گہاس کہانے سے یہہ بیماری ہو تو وہان کی زمین کو برابر کر ڈالنا چاہیئے تاکہ پانی وہان نہ رُکنے پاوے اور وہان کہاد ڈلوا دینا چاہیئے + اگر مالک چراگاہ کو اسقدر مقدور نہو تو بہتر ہوگا کہ اوس زمین پر ہل چلا کر کچہہ اور غلہ بو دین ۞

فصل تیرہوین

پیٹ کا چلنا

اس بیماری کو پنجاب مین بہوکنی اور بنگالہ مین پیٹنا بن ہوکہتی ہین + اس مین گہڑی گہڑی دست آتے ہین مگر بخار وغیرہ اسکے ساتہہ نہین ہوتا لیکن کسی قدر پیٹ مین درد ہوتا ہی معدہ اور انتڑیون کے سبب سے دست پتلے بہت آتے ہین ۞

سبب اس بیماری کا خراب چارہ اور زہردار پہول پتی کہانے یا گندہ پانی پینے سے ہوتا ہی بعضی جگہہ کی زمین ایسی ہی ہوتی ہی کہ وہان کی گہاس کہانے سے یہہ بیماری ہوجاتی ہی اور ایسی زمین اکثر دلدل ہوتی ہی + پنجاب مین اس بیماری کو بہوکنی کہتے ہین اور تہوڑے دنون سے اوس ملک کی مویشیونکو اوس موسم مین یہہ بیماری ہوتی ہی جبکہ چارہ اور پانی مشکل سے

ملنے کے سبب سے جانور خراب چارہ اور زہردار تپی کہا جاتے ہین اور بہت گندہ پانی پیتے ہین + یہہ بیماری ایک بڑی مقدار جلاب سے اور زیادہ چارہ کہا جانے سے بہی ہو سکتی ہی ؏

پہیپہڑے کی بیماری ہین اور خون کی اور بیماریون کے اخیر درجہ مین بہی پیٹ چلنے لگتا ہی ؏ پیٹ مین یکایک سردی پہونچنے سے خاص کر کے اوس صورت مین جبکہ انتڑیون مین کسی طرحکا فساد ہو یہہ بیماری ہو جاتی ہی سخت گرمی یعنی تیز دہوپ کے اثر سے بہی یہہ مرض ہو سکتا ہی اکثر نئی گہاس کہانے سے جب اول بارش مین پہوٹ نکلتی ہی جانورون کو یہہ بیماری ہو جاتی ہی ؏

پہچان اس بیماری کی یہہ ہی جانور گہڑی گہڑی پتلا گوبر کرتا ہی اور ہوا نکلتی ہی مگر شروع مین درد یا کونتھنا نہین ہوتا + بہوکھہ کم نہین ہوتی مگر جوگالی کرنے مین کسی قدر فرق ہو جاتا ہی اور دودہ دینے والے جانورون کا دودہ کم ہو جاتا ہی مگر اونکی صحت مین بالکل فرق نہین پڑتا البتہ اگر پیٹ بہت دنون تک چلتا رہے تو جانور گوبر کرینکے وقت کونتھتا ہی اور پٹھہ خدار ہو جاتی ہی جس سے معلوم ہوتا ہی کہ جانور کو تکلیف ہی اور کبہی گوبر کے ساتھہ خون بہی آتا ہی + پنجاب مین اس بیماری سے جانور مر جاتے ہین کیونکہ اصلی سبب اس بیماری کا قائم رہتا ہی ؏

علاج کی تدبیر منحصر ہی اوس سبب پر جس سے یہہ بیماری ہوئی لیکن قاعدہ علاج اس بیماری کا یہہ ہی کہ چراگاہ یا چارہ اور پانی تبدیل کر دیا جاوے اور نرم اور اچہا چارہ اور میٹہا پانی دیا جاوے بعد اوسکے نسخہ نمبر ۲۴ اور اگر کونتھنا

یا درد پیٹ کی علامتین پائی جاوین تو آٹھہ ماشہ یا ایک تولہ افیون اوسی نسخہ مین ملاوین + اگر بیماری تیز ہو تو صرف چاول کا مانڈ یا چوکر کی سانی کھلائی جاوے + اگر نسخہ جوکہ اوپر لکھا ہوا ہی دینے پر بہی دست جاری رہین تو نسخہ نمبر ۲ دینا چاہیئے اور اگر ضرورت ہو تو پہر دوبارہ یہی نسخہ دیا جائے مگر چارہ کا بندوبست کرنا ضروری بات ہی اور جب دست بند ہو جاوین تو پانی کے بدلے کئی روز تک چاول یا السی یا گیہون کے آٹے کا مانڈ پلاوین + اگر جانور کمزور اور دُبلا ہو گیا ہو تو نسخہ نمبر ۱۲ یا ۱۶ دن مین ایک یا دو دفعہ دینا چاہیئے + اگر یہہ بیماری بہت مدت تک رہی تو نسخہ نمبر ۲۳ یا ۲۵ دیا جاوے ؛

جن جانورون کو یہہ بیماری ہو اگر اونکا علاج شروع سے کیا جاوے اور سایہ دار جگہہ مین باندہی جاوین اور کہانا مطابق اوپر لکھے ہوئے کے دیا جاوے تو اکثر اچھے ہو جاوینگے ؛

فصل چودھوین

پیچش مین

اس بیماری کو بنگالہ زبان مین اماشہ کہتے ہین ؛

اصلیت اس بیماری کی یہہ ہی بڑی انتڑیون کے اندر سوجن ہوا کرتی ہی اور کبہی اوس مین زخم بہی ہو جاتا ہی اور آنو اور پیپ اور خون گوبر کے ساتھہ جوکہ میلا ہوتا ہی ملا ہوا آتا ہی ؛

پیچش کبھی بعد پیٹ چلنے کے ہوتی ہی یا خراب گھاس یا چارہ کھانے
سے یا گندہ پانی پینے سے یا رات کے وقت سردی اور اوس مین رہنے
سے ایسے موسم مین جبکہ دن مین بہت گرمی ہوتی ہی یہہ مرض ہوجاتا ہی خاص
کرکے اون جانورون کو جوکہ دلدل زمین پر رہتے ہین ۞

جب یہہ بیماری پیٹ چلنے سے ہووے تو اول مین وہی علامتین جنکا
بیان پچھلی فصل مین ہوا ہی پائی جائینگی لیکن اکثر یہہ بیماری بغیر پیٹ چلنے کے
بہی یکایک ہوجاتی ہی + جانور کو جاڑا دیکر بخار چڑھ آتا ہی اور گھڑی گھڑی گوبر
کرتا ہی اور گوبر کچھہ سخت اور کچھہ پتلا خون اور آنو ملا ہوا کرتا ہی اور آنو جمی ہوئی
انڈے کی سفیدی کی مانند ہوتی ہی پیٹ کا درد معلوم ہوتا ہی جانور بار بار
زور سے کونتھتا ہی اور گوبر کرنیکا ارادہ کرتا ہی تو وہ مقام بوجہہ زور کرنیکی نکل آتا ہی
اِس بیماری مین جگر کے اندر اکثر فساد ہوتا ہی اس لیئے مُنہہ اور پپوٹون کے
اندر کی کہال زردی مائل ہوجایا کرتی ہی ۞

مطابق ترکیب نسخہ نمبر ۵ کے یہانتک سینک کرنا چاہیئے کہ وہ جگہہ سُرخ
ہوجائے یا لوہے کو آگ مین گرم کرکے پیٹ پر ہلکا داغ دیوین اور نسخہ نمبر ۴۵
دینے کے بعد اگر کونتھنا جاری رہے تو ایک رسّی سے کمر کو کس کر باندھ دیوین
اور کبھی کبھی مطابق نسخہ نمبر ۴٦ کے پچکاری دیتے رہین ایک دو دن تک
دستون کو کسیقدر جاری رہنے دین مگر زیادہ ہونے دیوین پھر نسخہ نمبر ۴۴ دیا جاوے
کہانے کے واسطے صرف مانڈ دینا چاہیئے جسمین آدہا چاول اور آدہی السی
ہو اور تہوڑا سا نمک بہی ملادین اور کمل بچاکر بہی کہلانا چاہیے + اگر پیچش

جاری رہے تو نسخہ نمبر ۲۵ دن مین ایک یا دو دفعہ دیا جاوے اور جانور کو صرف
چاول کے مانڈ پر رکھین جبتک گوبر سخت نکرنے لگے پھر چاول اور السی
برابر وزن لیکر اوسکا مانڈ دیا جاوے + جب جانور اس بیماری سے اچھا
ہونے لگے تو اوسکو صرف نرم اور وہ کہانا جو کہ جلد ہضم ہو دینا چاہیئے ورنہ
بیماری کے لوٹ آنیکا اندیشہ ہی + تہان صاف اور سوکہا اور اونچا اور ہوادار
ہونا چاہیئے + رات کو جب سردی ہو تو کمل اوڑہا دین ÷
چیچک کی آخری درجہ مین بھی یہہ بیماری ہو جاتی ہی مگر جب صرف پیچش
ہو تو اسمین اور علامتین چیچک کی ظاہر نہین ہوتین (دوسری فصل کو دیکھو)

فصل پندرہوین

جگر کے کیڑے کے بیان مین

یہہ بیماری خاص بھیڑون کو ہوتی ہی ÷
اس بیماری مین بھیڑون کے جگر کی اندر تھیلی مین کیڑے پیدا ہو جاتے
ہین + نیچی زمین کا چارہ کہانے سے یہہ بیماری ہوتی ہی اگر ایسی زمین ڈہالو
کر دیجاوے تو پھر وہان کے چارہ کہانے سے کچھہ نقصان نہین ہوتا ÷
یہہ بیماری آہستہ آہستہ ہوتی ہی یعنی بھیڑ رفتہ رفتہ لاغر ہوتی جاتی ہی اگر
کونون اور ران پر ہاتھہ رکھکر دبایا جاوے تو چمڑے کے نیچے کرکراہٹ کی
آواز معلوم ہوتی ہی اول تو رنگ چمڑے کا تبدیل ہو کر بہت پھیکا پڑ جاتا ہی

اور اوسکے اوپر کی اُون کمزور ہو جانے کی وجہ سے بآسانی اوکھڑ آتی ہے اور
کچھ روز کے بعد چمڑا بدرنگ ہو جاتا ہے اور اوسپر زردی مائل سیاہ دہبے پڑجاتے
ہین تہوتھن کے نیچے سوجن ہو جاتی ہے بلکہ کسی قدر سوجن تمام بدن مین ہو جاتی
ہے آنکھونکی چمک جاتی رہتی ہے آنکھ کی سفیدی زرد ہو جاتی ہے پیٹھ دب جاتی
ہے اور پیٹ بڑھ جاتا ہے پیاس بہت لگتی ہے بہوک زیادہ ہو جاتی ہے یعنی بھیڑ
چارہ خوب کہاتی ہے اور اکثر کہانستی ہے یہہ کہانسی پھیپھڑے مین کیڑے
پیدا ہو جانے کے باعث سے ہوتی ہے یہہ کیڑے مثل جگر کے کیڑون کی
نہین ہوتے بلکہ سوت کی مانند پتلے ہوتے ہین + دست جاری ہو جاتی
ہین کبھی شروع مرض سے اور کبھی کچھ عرصہ کے بعد اور روز بروز بڑہتی
جاتے ہین یہانتک کہ جانور کمزور اور دُبلا ہو کر مر جاتا ہے ؛

جب یہہ بیماری گلہ مین پیدا ہو تو بھیڑون کو اونچی اور برابر زمین پر لیجانا
چاہیئے جہان بدبودار ہلکی گھاس نہو بیمار بھیڑ کو سایہ دار اور سوکھے مکان
مین رکھنا چاہیئے اور نسخہ نمبر ۵ اکو ایک یا دو دفعہ دن مین دینا چاہیے + کھانا
سوکھا اور قوت دار ہو مثلاً وہ گھاس جو کہ اونچی زمین پر پیدا ہوتی ہے
کھلاوین اور دانہ یا کھلی یا چاول کا مانڈ تھوڑا سا نمک ملا کر دین ؛

جو بھیڑ اِس بیماری مین مری ہو اوسکو چیر کر دیکھین یہہ علامتین پائی جاوینگی
رگین گل گئی ہونگی چمڑا زردی مائل اور پیٹ مین پانیکی علامتین پائی جاینگی جگر درست
نہین ہوگا اور بھنگے کی صورت کے کیڑے پیٹ کی نالی اور چوتھی معدہ اور انتڑیونکے
اوپر کے حصہ مین پائی جائینگے رگون مین بہت کم اور پتلا پھیکے رنگ کا خون ہوگا ؛

جس زمین کے چارہ سے یہہ بیماری پیدا ہوتی ہو وہ زمین برابر اور ڈہالو کردی جائے اور چونا اور راکھہ اور نمک وہان ڈالا جائے تو یہہ بیماری دور ہوجائیگی ❊

فصل سولہوین

کہانسی مین

بنگالی زبان مین اسکو کاشی کہتے ہین ❊

اس بیماری مین سانس لینے کی نالی اور اوسکی شاخون مین جو پہیپہڑون مین جاکر پہیلتی ہین سوجن ہوجاتی ہی + اگر علاج گلے کی سوجن کا نکیا جاۓ تو یہہ بیماری ہوجاسکتی ہی + پہیپہڑون کی سانس لینے کی نالی اور اوسکی شاخون مین اس قسم کی سوجن ہونیکا یہہ باعث ہی کہ اول مین باریک سوت کی مانند کیڑے پیدا ہوجاتے ہین ❊

یہہ بیماری بچہڑون اور بہیڑون کو اکثر ان کیڑون کی پیدا ہونے سے ہوتی ہی اور ان کیڑون کے انڈے کہانے کی ساتھہ یا اور کسی طرح پیٹ کے اندر جاکر کیڑے بن جاتے ہین زیادہ عمر کے مویشیون کو جب کہانسی کی بیماری ہوتی ہی تو اکثر سردی کہانے اور بہیگنے یا کسی اور ایسے سبب سے ہوجاتی ہی جس سے گلا سوج جائے یا زکام ہوجائے ❊

زیادہ عمر کے مویشی مین اس بیماری کی علامتین مثل گلا سوج جانیکے

ہوتی ہین جسکا ذکر فصل چھٹہ مین ہوا ہی اول بہت خشک اور کھر کھری کہانسی ہوتی ہی سانس جلد جلد چلتی ہی اور اوسکے ساتھہ سائین سائین کی آواز آتی ہی اگر حلق کے نیچے کان لگائین تو یہہ آواز بخوبی سنائی دیتی تھوڑے عرصہ کے بعد رطوبت پیدا ہو کر کھانسی تیز ہو جاتی ہی تب سانس لینے مین خرخراہٹ ہو جاتی ہی اور کہانسنے مین ناک سے رطوبت اور منہہ سے بلغم نکلتا ہی بچھڑے یا بھیڑ کو بسبب پیدا ہو جانے کیڑون کے جو کہانسی ہوتی ہی تو اونکی کہانسی کہس کہس ہوتی ہی اور بار بار اوٹھتی ہی اور کہانسی کے ساتھہ کسیقدر آواز سائین سائین کی بہی آتی ہی کہانستے وقت جانور اسطرح کہڑا ہوتا ہی کہ اوسکے اگلے پیر آگے کو بڑہے ہوئے ہوتے ہین اور کہنیان باہر کو جھکی ہوئین گردن تنی ہوئی سر تہوڑا اٹھا ہوا اس غرض سے کہ کہانستے وقت تکلیف نہو اور بلغم کے ساتھہ کیڑا نکل جائی جانور روز بروز دبلا ہوتا جاتا ہی اور اکثر دو تین ہفتہ مین مر جاتا ہی جب یہہ بیماری ایک جانور کو ہو تو گلہ کے اکثر جانورونکو بھی ہو جاتی ہی ❊

جب کوئی علامت کہانسی کی بڑہی عمر کے مویشیون مین پائی جائے تو فوراً علاج کرنا چاہیے + دوا آبلہ اوٹھانیوالی مثلاً نسخہ نمبر ۱۵ کو حلق کے نیچے اور گردن پر خوب ملا جائے یا لوہا گرم کرکے داغ دین اگر مرض سخت ہو تو دونو باتین کرنا چاہیئین پھر نسخہ نمبر ۲ جسکے دینے کی ترکیب نسخہ نمبر ۶ مین لکھی ہی دینا چاہیئے اور جانور کو سایہ دار مکان مین رکھین میلے اور بند مکان مین ہرگز نہ باندہین تاکہ سانس لینے کے واسطے اچھی صاف ہوا ملے اور چاول یا السی کا مانڈ یا چوکر کی سانی مین نسخہ نمبر ۱۶ کا سفوف ملا کر دن مین ایک یا دو دفعہ

دین اور اگر سردی ہو تو رات کو کمبل اوڑہا دین اور سوکہی گہاس نیچے بچہا دین آبلہ کا زخم ہرا رکہنے کے لیئے نسخۂ نمبر ۸۰ زخم پر دو دفعہ دن مین ملتے رہین + اِس بیماری کے ساتھہ کبہی کبہی مرض پہیپہڑے کی علامتین جنکا بیان فصل چوتہی مین کیا گیا ہی ظاہر ہوتی ہین + جب بہیڑ یا بچہڑون کو کیڑون کی وجہ سے کہانسی ہو تو نسخۂ نمبر ۲۰ بچہڑون کو اور نمبر ۲۲ بہیڑون کو دینا چاہیئے اور اونکی خوراک مین خوب نمک ملا کر دیتے رہین + اگر بہت سے جانورون کو ایکبارگی یہہ بیماری ہو جاسئے تو سبکو ایک مکان مین بند کرکے اوسکا دروازہ کسی قدر بند کرین اور مطابق نسخۂ نمبر ۶۵ گندہک جلا کر دہونی دین اگر آدہ گہنٹہ تک دہونی دی گئی ہو اور اس عرصہ کے بعد کہانسی زیادہ اوٹہے تو مکان کا دروازہ کہول دین تاکہ ہوا کی آمد و رفت بخوبی ہو اور پہر اوس دن دہونی دینا موقوف رکہین +

فصل سترہوین

زہر دیا جانا یا کہانا

زہر کہانے سے جو جانور مرتے ہین یا تو زہر اتفاق سی خود چارہ کے ساتہہ کہا جاتے ہین یا کوئی شخص بدنیتی سے اونکو کہلا دیتا ہی زہر دو قسم کا ہوتا ہی ایک تو وہ جو کہ نباتی ہوتا ہی اور دوسرا معدنی جو کہ کان سی نکلتا ہی + ہندوستان مین چمار لوگ اکثر جانورون کو زہر کہلا دیتے ہین اس مطلب سے

کہ اونکی کہال مل جائے کیونکہ ہندوستان مین یہہ قاعدہ ہی کہ مردہ جانورون کی لاش گہورون یعنی بہاگر پر پہینکدیتے ہین اور اونکی کہال کے حقدار چمار ہوتی ہین بعضے ضلعون مین چمار لوگ زمیندارون کو بعوض اس حق کے نذرانہ دیتی ہین ÷

چمار کہال نکالکر چمڑے کے بیوپاریونکے ہاتہہ بیچ ڈالتے ہین + اکثر جگہہ چمارون اور سوداگرون مین قول و اقرار اور لکھا پڑہی ہو جاتی ہی اس مضمون سے کہ اتنے عرصہ مین اسقدر کہالین چمار لاوینگے اور سوداگر اوسکے عوض اسقدر روپیہ دینگے بلکہ یہہ بہی دستور ہی کہ سوداگر لوگ چمارون کو کچہہ روپیہ پیشگی دیدیتے ہین اسوجہہ سے جب چمارون کو اوس مدت مین کہالین اوسقدر نہین ملتین جسقدر اونکو درکار ہین تو وہ جانورون کو زہر کہلا دیتے ہین یہہ لوگ اکثر خود زہر دیتی ہوئے یا اپنی جورو بچون کے ہاتہہ سے دلاتے ہوئے پکڑے گئے ہین ÷

طریقہ زہر دینے کا یہہ ہی کہ زہر کو تہوڑے سے گہی یا آٹے مین ملا کر کیلا یا اور کسی درخت کے پتے مین لپیٹ کر مویشی کے منہہ مین دیدیتے ہین یا چارہ کہانے کے وقت اوسکے سامنے رکہہ دیتے ہین کہ چارہ کے ساتہہ اوسکو بہی کہا جائے ÷

دوسرا طریقہ یہہ ہی کہ چراگاہ مین جہان کہین اچہا چارہ دیکہتے ہین اوسپر زہر چہڑک دیتے ہین ÷

تیسرا طریقہ یہہ ہی کہ جانور کے بدن مین کسی جگہہ پر تیز نوکدار آلہ سی کہال کے نیچے چہید کرکے زہر ڈالدیتے ہین یا گوبر کی راہ یا پیشاب کی راہ مین زہر ڈالدیتی ہین ÷

زہر جو اکثر استعمال مین لاتے ہین وہ سنکھیا یا ہرتال ہی بعضے مرتبہ وہ زہر جو کہ بناتی ہوتا ہی مثل دہتورہ یا میٹھا تیلیہ یا مدار یا کچلا کام مین لاتے ہین + سنا گیا ہی کہ بعضے مرتبہ چمارون کو سنکہیا سوداگر لوگ دیتے ہین + جب چیچک کی بیماری جانورون مین پہیلی ہو اوسوقت چمارون کو زہر کہلانیکا خوب موقع ہاتھہ لگتا ہی کیونکہ کوئی شبہہ نہین کرتا ہی کہ ہمارے جانور کو زہر دیا گیا ہی + چمار لوگ بخوبی جانتے ہین کہ چیچک کی بیماری اُڑکر لگجانیوالی ہی اِسواسطے چمارون نے ایک دفعہ یہہ تدبیر کی کہ ایک مُردہ جانور کے معدہ اور انتڑیون کی آلایش جو کہ چیچک کی بیماری سے مرا تہا دوسرے گانو کی چراگاہ مین پہینک دی تہی تاکہ وہان بہی چیچک کی بیماری پہیل جائے اور کہال ہاتھہ لگے بعضے مرتبہ مویشی رینڈی کے درخت کے پتے یا بیج کہا لیتے ہین اور قحط مین زہریلی گہاس وغیرہ کہانے سے بیمار ہو جاتے ہین ؛

جب گاے یا بیل زیادہ زہر کہا جاتا ہی تو یکایک بیمار ہو جاتا ہی تہرتہراتا ہی پیٹ مین بہت درد ہوتا ہی جسکے باعث وہ اپنے پیٹ مین سینگ یا پچہلے پیرون کو مارتا ہی اور گردن پہیر کر پیٹ کی طرف بار بار دیکہتا ہی منہہ سی جہاگ بہتا ہی پیاس بہت معلوم ہوتی ہی دست جاری ہوتے ہین خون بہی دست مین آتا ہی اور اکثر دو گہنٹہ سے چار گہنٹہ کے اندر مرجاتا ہی + جلدی یا دیر مین مرنا مقدار اور قسم زہر پر منحصر ہی ؛

چونکہ زہر اکثر بہت سا کہلایا جاتا ہی اسواسطے علاج سے کم فائدہ ہوتا ہی اور مالکان مویشی کے پاس وہ دوا جس سے اثر زہر کا دفع ہو نہین ہوتی ؛

جب کسی مالک مویشی کو شبہہ ہو کہ اوسکے مویشی کو زہر دیا گیا ہے تو چاہیے کہ جانور کے مرنے کے بعد چوتھے معدہ یعنی چُستہ اور انتڑیون کے شروع حصہ کی آلایش اور ایک ٹکڑا معدہ کا ایک انتڑی کا خصوصًا وہ جو کہ چُستہ سے ملا ہوتا ہی کاٹ کر ایک بڑی بوتل مین رکھکر خوب تیز ہندوستانی شراب اوسمین بہر دے اور خوب مضبوط ڈاٹ لگا کر امتحان کے لیئے بہیجدے + صاحب مجسٹریٹ اور ضلع کے ڈاکٹر صاحب اوسکی بخوشی مدد کرینگے کہ کس طرحسے بوتل امتحان کرنے والے صاحب کے پاس روانہ کرین ؛

جب جانور کم زہر کہا گیا ہو اور علامتین بہی کم ہون تو نسخہ نمبر ۲ یا ۳ فورًا دینا چاہیئے اور السی کا مانڈ کھلاوین جبتک پیٹ کا درد نہ جائے اور دست بند ہووین تبتک ہرگز پانی نہ دینا چاہیے ؛

بیمار جانور کو کہانیکے واسطے کھلی کو پکا کر اوسکے ساتھ چوکر کی سانی دینا چاہیے اور ایک یا دو روز کے بعد ہری گہاس کھلاوین لیکن سخت گھاس ہرگز نہ دین ؛

فصل اٹھارھوین

نسخہ جات جلاب مین

نمبر ا

سفوف جمالگوٹا - - - - - - - - - - - ڈیڑہ ماشہ

نمک یعنی کہانیکا نون یا اپسم یعنی دست آنیکا نمک - - - - - تین چھٹانک

یہہ جلاب چاول کے آدہ سیر گرم مانڈ مین ملا کر قبض کی حالت مین دین

نمبر ۲

سفوف گندہک	ایک چہٹانک
السی کا تیل	دو چہٹانک
چاول کا گرم مانڈ	آدہ سیر

یہہ ملائم جلاب ہی + بعد جلاب کی اگر دست جاری رکہنا منظور ہو اس نسخہ کو دینا چاہیئے

نمبر ۳

السی کا تیل	ایک پاؤ
سفوف گندہک	دو چہٹانک
سفوف سونٹھہ	سوا تولہ

یہہ جلاب سخت ہی چاول کے آدہ سیر گرم مانڈ مین ملا کر پلاوین + بہیڑ کی واسطے آدہا وزن ان دواؤنکا کافی ہی ÷

نمبر ۴

نمک	چہہ چہٹانک
مصبر	سوا تولہ
سفوف گندہک	پانچ تولہ
سفوف سونٹھہ	اڑہائی تولہ
راب	دو چہٹانک
پانی گرم	ایک سیر

اِس جلاب کا بھیڑ کے واسطے چھٹا حصہ کافی ہوگا ÷

نمبر ۵

ایسم سالٹ یعنی دست آینکا نمک یا کھاینکا نمک ------ دو چھٹانک

سفوف گندھک ------------ ڈیڑہ چھٹانک

سفوف سونٹھ ------------ سوا تولہ

راب ------------ ڈیڑہ چھٹانک

یہہ ملائم جلاب ہی + سب دواؤن کو دو سیر گرم پانی مین ملاکر اور ٹھنڈا کرکے پلاوین ÷

نمبر ۶

ایسم سالٹ یا نمک ------------ چھہ چھٹانک

مصبر ------------ پاؤ چھٹانک

السی کا تیل ------------ دو چھٹانک

سفوف سونٹھ ------------ پاؤ چھٹانک

ہندوستانی شراب ------------ ایک چھٹانک

یہہ تیز جلاب ہی + دو سیر گرم پانی مین سب دواؤنکو ملاکر گنگنا پلاوین بچھڑون کے واسطے آدہا کافی ہی اور بھیڑ کے واسطے چھٹا حصہ ÷

نسخہ جات دافع بخار

نمبر ۷

کافور ------------ نو ماشہ

شورہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ایک تولہ

ہندوستانی شراب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آدھی چھٹانک

پہلے کافور کو شراب مین ملاوین بعد اوسکے شورہ کو ڈالین اور ایک سیر ٹھنڈے پانی مین ملاکر پلاوین ؛

نمبر ۸

شورہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سوا تولہ

نمک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اڑہائی تولہ

سفوف چرایتہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اڑہائی تولہ

راب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ڈیرہ چھٹانک

ان سب چیزون کو آدہ سیر پانی مین ملاکر پلاوین ؛

نمبر ۹

کافور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نَوْ ماشہ

شورہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نَوْ ماشہ

سفوف بیخ دہتورہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ساڑہی چار ماشہ

ہندوستانی شراب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آدہی چھٹانک

پہلے کافور کو شراب مین ملاکر شورہ اور بیخ دہتورہ کی ملاوین اور آدہ سیر چاول کے پتلے مانڈ مین ملاکر پلادین ؛

نسخہ جات دوا واسطے لانے طاقت کے

نمبر ۱۰

نمک ------------- تین چھٹانک
سفوف سونٹھہ ------------- دو چھٹانک
سفوف کڑرو ------------- ایک چھٹانک
جب جانور کو بہوک نہ لگے آدہی چھٹانک ہر بار کہانیکے ساتہہ مویشی کو کہلاوین ؎

نمبر ۱۱

سفوف شورہ ------------- ایک چھٹانک
سفوف سولف ------------- دو چھٹانک
نمک ------------- دو چھٹانک
جب مویشی کو بہوک نہ لگے چہارم حصہ اس نسخہ کا ایک خوراک ہی ؎

نمبر ۱۲

سفوف سونٹھہ ------------- سوا تولہ
سفوف چرایتہ ------------- سوا تولہ
سفوف کالی مرچ ------------- سوا تولہ
سفوف اجواین ------------- سوا تولہ
نمک ------------- ایک چھٹانک
سب دواؤن کو خوب ملاکر چہارم حصہ رابڑی ورگرم مانڈ مین ملاکر پلاوین ؎

نمبر ۱۳

سفوف کہر یامٹی ------------------ ایک چہٹانک
سفوف کتھہ ------------------ آدہی چہٹانک
سفوف سونٹھہ ------------------ سوا تولہ
افیون ------------------ ساڑہی چار ماشہ
ہندوستانی شراب ------------------ ایک چہٹانک
پانی ------------------ ڈیڑہ پاؤ

سب کو خوب ملاکر بہیڑ کو ایک سے دو چہٹانک تک صبح و شام دین اور بچہڑونکو اس سے دوچند پلاوین ؛

نمبر ۱۴

ہندوستانی شراب ------------------ آدہ پاؤ
سفوف سونٹھہ ------------------ ایک چہٹانک
سفوف کالی مرچ ------------------ سوا تولہ

اِن سب کو آدہ سیر گرم پانی مین ملاکر جوان مویشی کو پلاوین اور بچہڑے کو آدہا کافی ہوگا ؛

نمبر ۱۵

نمک ------------------ چہہ ماشہ
سفوف ہیراکسیس ------------------ ڈیڑہ ماشہ

پیسکر اور ملاکر روزمرہ ایک مرتبہ بہیڑ کو کھلاوین ؛

نمبر ۱۶

سفوف ہیرا کسیس ---------- ساڑھے چار ماشہ
سفوف چرایتہ ---------- سوا تولہ

یہہ بہت اچھی طاقت لانی والی دواہی آدہ سیر چاول کی بیچ مین ملا کر دین ؞

نسخہ ٹہنڈہی باہر لگانے کے واسطے

نمبر ۱۷

نوسادر
شورہ } ---------- ہموزن

دونو کو دو سیر ٹھنڈے پانی مین ملا کر موچ یا کچلی ہوئی جگہہ پر لگا دین ؞

نسخہ جات واسطے دفع کرنے کیڑون کے

نمبر ۱۸

ہینگ ---------- سوا تولہ
سفوف گندہک ---------- ایک چھٹانک

آدہ سیر گرم پانی مین ملا کر پانچ چہہ دن برابر دیا جائے ؞

نمبر ۱۹

نمک ---------- ایک چھٹانک
سفوف ہیرا کسیس ---------- سوا تولہ
سفوف گندہک ---------- اڑہائی تولہ

تین چار روز تک ایک یا دو دفعہ دن مین دیا جائے ؀

نمبر ۲۰

تیل تارپین ---------- ایک چھٹانک

تیل السی ---------- تین چھٹانک

ایک سیر گرم پیچ مین ملاکر پلاوین دوسری تیسرے دن اسیطرح دیتے رہین ؀

نمبر ۲۱

نمک ---------- چھہ ماشہ

سفوف ہیراکسیس ---------- ڈیڑہ ماشہ

اسکا سفوف ملاکر روزمرہ بہیڑ کو دین ؀

نمبر ۲۲

تیل السی ---------- ایک چھٹانک

تیل ٹارپین ---------- پاؤ چھٹانک

ملاکر واسطے دفع کرنے کیڑون کے بہیڑ کو پلاوین ؀

نسخہ جات ادویۂ قابض

نمبر ۲۳

سفوف نیلا تہوتہا ---------- ساڑہے چار ماشہ سی نو ماشہ تک

پانی آدہ سیر ملاکر مویشی کو پیچش کی بیماری مین جو کہ بہت روز سے ہو دیا جاوسے ؀

نمبر ۲۴

سفوف کہربا مٹی — — — — پونے چار تولہ
پلاسس کا گوند — — — — پون تولہ
افیون — — — — ساڑھے چار ماشہ
سفوف چرایتہ — — — — سوا تولہ

سب کو اچھی طرح پیسکر ایک چھٹانک ہندوستانی شراب مین ملاوین اور ایک سیر چاول کے مانڈ مین ڈالکر واسطے بند کرنے دستون کے پلاوین ٭

نمبر ۲۵

سفیدہ — — — — ڈیرہ ماشہ
سفوف کہربا مٹی — — — — اڑہائی تولہ
افیون — — — — پون تولہ

خوب گاڑہے مانڈ مین ملاکر دو مرتبہ دن مین واسطے دور کرنے مرض پیچش کے کھلاوین ٭

نمبر ۲۶

سفوف نیلا تھوتھا — — — — ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک
پانی — — — — ایک پاؤ

ملاکر بھیڑ کو دین ٭

نمبر ۲۷

سفوف کھریامٹی ــــــــ ایک چھٹانک
سفوف کتھا ــــــــ اڑھائی تولہ
سفوف سونٹھ ــــــــ سوا تولہ
افیون ــــــــ ساڑھے چار ماشہ
ہندوستانی شراب ــــــــ ایک چھٹانک
پانی ــــــــ ڈیڑھ پاؤ

خوب ملا کر بھیڑ کو صبح و شام ایک یا دو چھٹانک کھلا وین اور بچھڑے کو اس سے دو چند پلاوین ؛

نمبر ۲۸

سفوف کھریامٹی ــــــــ سوا تولہ
افیون ــــــــ ڈیڑھ ماشہ
سفوف ریوند چینی ــــــــ نو ماشہ

سبکو ملا کر دودہ یا السی کے مانڈ مین بچھڑے کو پیچش کے مرض مین دین اور بھیڑ کے بچہ کو تیسرا حصہ دینا چاہیے ؛

نمبر ۲۹

سفوف افیون ــــــــ ایک رتی
سفوف کھریامٹی ــــــــ ساڑھے چار ماشہ
سفوف کوڑا رہ ــــــــ ساڑھے چار ماشہ

سفوف سونٹھہ - - - - - - - - - - ساڑھے چار ماشہ

بہیڑکو جبکہ دست ہوتے ہون السی کے گرم پانی مین ملاکر دینا چاہیئے

نمبر ۳۰

لگانے کی دوائین

سفوف کھریا مٹی - - - - - - - - - - دو چھٹانک

سفوف کوئلا - - - - - - - - - - اڑہائی تولہ

سفوف پھٹکری - - - - - - - - - - سوا تولہ

سفوف نیلا تھوتھا - - - - - - - - - - سوا تولہ

ان سبکو ملاکر پیس ڈالین اور گھاؤ پر چھڑک دین ؛

نمبر ۳۱

طوطیا کا مرہم

نیلا تھوتھا - - - - - - - - - - ساڑہے چار ماشہ

تیل ٹارپین - - - - - - - - - - ساڑہے چار ماشہ

تیل السی - - - - - - - - - - دو چھٹانک

موم - - - - - - - - - - آدہ پاؤ

موم کو تیل مین پگھلاکر تیل ٹارپین اور نیلا تھوتھا ملادین جبتک ٹھنڈا نہو جاوے

یہہ مرہم خراب زخمونپر لگایا جاتا ہے ؛

نمبر ۳۲

نیلے تھوتھے کا پانی

نیلا تھوتھا ---------------- ساڑھے چار ماشہ

گرم پانی ---------------- ایک پاؤ

نیلے تھوتھے کو پانی مین ملاکر جب ٹھنڈا ہو جائے تو لگاوین یہہ پانی زخم اچھا کرنے کے واسطے بہت مفید ہی؛

نمبر ۳۳

پھٹکری کا مرھم

پھٹکری ---------------- اڑھائی تولہ

تیل السی ---------------- ڈیڑہ چھٹانک

موم ---------------- ڈیڑہ چھٹانک

تیل ٹارپین ---------------- پاؤ چھٹانک

موم کو تیل مین پگھلاکر تیل ٹارپین اور پھٹکری ملاوین جبتک ٹھنڈا نہو؛

نمبر ۳۴

پھٹکری کا پانی نمبر ۱

پھٹکری ---------------- سوا تولہ

پانی ---------------------------- آدہ سیر

یہہ پانی زخم کو اچھا کرتا ہی÷

نمبر ۳۵

پھٹکری کا پانی نمبر ۲

پھٹکری ---------------------------- نوماشہ

راب ---------------------------- دو چھٹانک

پانی ---------------------------- آدہ سیر

گھول کر پلاوین ÷

نسخہ جات خون صاف کرنیوالی دواون کے

نمبر ۳۶

مصبتر ---------------------------- سوا تولہ

سفوف ہیرا کسیس ---------------------------- پون تولہ

سفوف سونٹھہ ---------------------------- سوا تولہ

سبکو سفوف کر کے ڈیڑہ چھٹانک راب وآدہ سیر گرم و پتلے مانڈ مین ملا کر دوسرے تیسرے دن پلایا کرین ÷

نمبر ۳۷

سفوف گندہک ---------------------------- اڑہائی تولہ

سفوف شورہ ---------------------------- پون تولہ

سفوف سونٹھہ ------------ اڑہائی تولہ

ایک یا دو دفعہ دن مین مانڈ کے ساتھہ ملا کر دینا چاہیے ؛

نمبر ۳۸

نمک ------------ اڑہائی تولہ

سفوف گندہک ------------ اڑہائی تولہ

مویشی کے واسطے عمدہ دوا ہی بھیڑ اور بچھڑے کے واسطے آٹھوان حصہ مانڈ مین دینا چاہیے ؛

نسخہ جات ادویہ مقوی

نمبر ۳۹

تیل تارپین ------------ ڈیڑہ چہٹانک

تیل السی ------------ ڈیڑہ چہٹانک

گرم مانڈ ------------ ایک پاؤ

یہہ دوا بہت فائدہ مند ہی ؛

نمبر ۴۰

نوسادر ------------ نو ماشے سے ایک تولہ تک

پانی ------------ ایک پاؤ

یہہ بھی بڑی مفید ہی ؛

نمبر ۴۱

ہندوستانی شراب ---------- دو چھٹانک سے تین چھٹانک تک

سفوف سونٹھہ -------------------- سوا تولہ

سفوف کالی مرچ -------------------- سوا تولہ

راب -------------------------- ڈیڑہ چھٹانک

ملاکر آدہ سیر گرم پانی مین دین ❊

نمبر ۴۲

سفوف تمباکو خشک -------------------- سوا تولہ

راب -------------------------- دو چھٹانک

گرم پانی -------------------------- ڈیڑہ پاؤ

ملاکر دین ❊

نمبر ۴۳

دہتورہ کی بیخ کا سفوف ---------- ساڑہی چار ماشہ

کافور -------------------------- نو ماشہ

ہندوستانی شراب -------------------- دو چھٹانک

کافور کو شراب مین ملاکر دہتورہ کو ملادین اور ایک سیر گرم مانڈ مین پلاوین ❊

نمبر ۴۴

تیل تارپین ---------- نو ماشے سے ایک تولہ تک

کڑوا تیل -------------------------- آدہ پاؤ

خوب ملا کر چاول کے گرم مانڈ مین پلاوین ÷

نمبر ۹۵

تیل السی	ایک پاؤ
افیون	ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ

ایک سیر گرم مانڈ مین ملا کر پلاوین ÷

خارشش کا مرہم

نمبر ۹۶

تارکا تیل	ہموزن
تیل ٹارپین	ہموزن
کڑوا تیل	ہموزن

گندہک کا سفوف اتنا ملاوین کہ وہ مرہم سا ہو جاوی + مرہم خوب رگڑ کر دوسرے روز دو تین مرتبہ دن مین مالش کرین +

نمبر ۹۷

کڑوا تیل	ایک سیر
شنگرف	پاؤ تولہ

تیل کو آگ پر گرم کر کے اور شنگرف کو خوب سفوف کر کے ملاوین اور گرم ہی لگاوین ÷

زخمون کا پھاہا

نمبر ۴۸

واسطے ٹوٹے ہوئے سینگ کے

موٹے کپڑے پر ٹار کو بچھا کر ٹوٹے سینگ پر لگاوین

نمبر ۴۹

کافور ----------------------- ایک حصہ
تیل ٹارپین ------------------- پاو حصہ
میٹھا تیل -------------------- چار حصہ

خوب ملا کر زخمون پر لگاوین اور جو انگور اونچا ہو گیا ہو نیلا تھوتھے کا سفوف لگانا چاہئے مویشی اور بھیڑ کے پاؤن کے زخم کے واسطے بہت مفید ہی ؛

نمبر ۵۰

کڑوا تیل }
تیل ٹارپین } ---------------- ہموزن

ملا کر ملین ؛

آبلہ او ٹھانیکی دوائین

نمبر ۵۱

تیلیا مکھی ------------------ ایک حصہ
السی کا تیل ----------------- چھہ حصہ
موم ------------------------ چھہ حصہ

موم پگھلاکر تیل میں ملاویں اور بعد اوسکے مکھیون کا سفوف کرکے ڈالدیں ÷

نمبر ۵۲

تیل جالگوٹہ	پاؤچھٹانک
کڑوا تیل	آدہ پاؤ

خوب ملاکر لگاویں ÷

نمبر ۵۳

رائی کا سفوف	ڈیڑہ چھٹانک
تیل ٹارپین	پاؤچھٹانک
کڑوا تیل گرم کیا ہوا	پاؤسیر

خوب ملاکر لگاویں ÷

نمبر ۵۴

جوئین اور کلینون کی دوا

میٹھا تیل	ایک سیر
سفوف گندہک	ڈیڑہ چھٹانک
ٹار کا تیل	آدہی چھٹانک
تیل ٹارپین	پاؤچھٹانک

سب کو ملاکر جوئین اور کلینون کے مقام پر لگاویں ÷

سینگ کرنیکی دوا

نمبر ۵۵

کمبل یا فلالن گرم پانی مین ڈبوکر اور نچوڑ کر پاؤ گھنٹہ سے آدہے گھنٹہ تک سینکین مگر احتیاط رہے کہ وہ جگہہ ٹھنڈی نہو جاوے بعد سینکنے کے خشک کپڑے سے پونچھین اور اس نسخہ کو ملین ؛

کڑوا تیل ---------- چار حصہ

تیل تارپین ---------- دو حصہ

دُہونی کی دوا

نمبر ۵۶

تہان کی جگہہ گندہک کو کرچھے یا کسی لوہے کے برتن پر رکھکر آگ پر جلادین اور دروازہ کو کسی قدر بند کردین جبتک جانور کہانسنے لگے ؛

نمبر ۵۷

ایک جانور کے دُہونی دینے کے واسطے یہہ ترکیب ہی گندہک یا تار کو کسی لوہے کے برتن مین رکھہ کر بیل یا گاے کے سامنے آگ پر رکھین تاکہ دہوان اوسکا سانس لینے کی راہ پھیپھڑے مین جاوے مگر یہہ خیال رکھنا چاہیئے کہ دہوئین کے ساتھہ ہوا بھی پھیپھڑے مین جاتی رہے ورنہ جانور کے مرجانیکا اندیشہ ہی ؛

پلٹس

نمبر ۵۸

چوکر بقدر ضرورت گرم پانی مین ملاکر لیئی کی طرح بناوین اور کپڑے پر بچھاکر میٹھا تیل ڈالکر زخم پر لگاوین اگر زخم خراب ہو تو سفوف کوئلے کا پلٹس پر چھڑک کر زخم پر لگاوین اور بار بار بدلتے رہین ؛

نمبر ۵۹

مانڈ

السی کا مانڈ

السی ------------------------------ ڈیڑہ پاؤ
پانی ------------------------------ چار سیر

خوب جوش دیکر آہستہ آہستہ ہلاتے رہین ایک گھنٹہ تک اوسکی بعد کپڑے مین چھان لین اور ٹھنڈا ہونے پر نمک ملاکر دین ؛

نمبر ۶۰

چاول کا مانڈ

چاول ------------------------------ تین پاؤ
پانی ------------------------------ پانچ سیر

ڈیڑہ گھنٹہ تک جوش دین اور پھر کپڑے مین رکھکر چھان لین اور ٹھنڈا ہونے پر نمک ملاکر دین ؛

نمبر ۶۱

پچکاری

طریقہ بنانے اور دینے پچکاری کا

ایک فٹ لمبا اور آدہ انچی موٹا بانس لیکر اوسکے سرون کو تراش کر گول کردین بعد اوسکے ایک چمڑے کی تہیلی جسمین ڈیڑہ سیر پانی آوے یا ایسی کہ ڈیڑہ فٹ لمبی اور چار یا پانچ انچہ چوڑی ہو لیکر اوسکے نیچے کے سرے پر ایسا سوراخ کرین کہ بانس کا سرا اوسمین سما جاوے بعد اوسکے خوب مضبوط باندہین تاکہ پانی نہ نکلنے پاوے ÷ بوقت دینے پچکاری کے بانس پر تیل لگاکر جانور کی دُم کے نیچے ڈالین اور ایک ہاتھہ سے تہامے رہین اور دوسرے ہاتہہ سے تہیلی کا کہلا ہوا مُنہہ پکڑ کر جانور کی پیٹہہ سے اونچا اوٹہاوین اور کسی دوسرے آدمی سے کہین کہ وہ دوا اوسی تہیلی کی اندر ڈالے اِس ترکیب سے دوا آسانی سے آنتون مین چلی جائیگی ÷

نمبر ۶۲

ملائم پچکاری

دو سیر گرم پانی مین تہوڑا صابون اور ایک یا ڈیڑہ چہٹانک کڑوا تیل ملاکر حسب ترکیب نسخہ نمبر ۶۱ کے کرین ÷

نمبر ۶۳

السی کا گرم مانڈ .... دو یا تین سیر

نمک ---------- آدہی چہٹانک سی ایک چہٹانک تک
تیل ٹارپین ---------------- آدہی چہٹانک
خوب ملاوین اور مطابق ترکیب نسخہ نمبر ۶۱ ڈال دین ؁

نمبر ۶۴

پچکاری دست روکنے کی

چاول کا مانڈ ---------------- ایک سیر
افیون ---------------- پون تولہ
خوب ملا کر حسب ترکیب اوپر لکھی ہوئی کے کرین ؁

نمبر ۶۵

کیڑے دفع کرنے کی پچکاری

میٹھا تیل ---------------- آدہ سیر
تیل ٹارپین ---------------- آدہی چہٹانک
ملاوین اور گرم کرکے دُم کے نیچے یعنی مقعد کی راہ دین ؁

نمبر ۶۶

ترکیب چھیدنے کی

جس مقام پر سوا چھیدنا منظور ہو وہان پر پون انچہ کے موافق تیز چُہری سے

چیرین اوراوسی کے مقابل دو یا تین انچہ کے فاصلے پر دوسرا شگاف کرین اور سوئی کے ناکے مین رسی یا گھوڑے کے بالون چوٹی سے گوندھکر پرو دین اور ایک شگاف کی طرف سے داخل کرکے دوسرے شگاف کی طرف سے نکالین اور اوسکے دونون سرے ملاکر چمڑے سے کچھہ فاصلہ پر گرہ لگا دین اور اوسکے اوپر تیل کا فور آمیز مطابق لنسخۂ نمبر ۴۹ کے لگاوین تاکہ مکھی نہ بیٹھنے پاوے ؛

اور جب کہ مُنھہ پر لگانا منظور ہو تو اوسکی ترکیب بہت سہل ہی بغیر شگاف کیئے سوئی کو مع ڈورا ایک طرفسے چھیدکر دوسری طرف کو نکال لین ؛

نمبر ۶۷

ترکیب دوا پلانے کی

چاہیئے کہ ایک مددگار بیل کے بائین طرف کھڑا ہوکر اوسکے سر کو اوپر اوٹھاوے اور دوا پلانے والا داہنی طرف کھڑا ہوکر بیل کے مُنھہ کے داہنے کونے مین بائین ہاتھہ کی دو انگلیان ڈالکر اوس طرف کے گال اور ہونٹ کو باہر کھینچے بعد اوسکے دوا کی بوتل کو داہنے ہاتھہ مین لیکر تھوڑا تھوڑا پلاوین تاوقتیکہ سب پی جاوے + خصوصاً اون جانورون مین کہ جنکے گلے مین بیماری ہی بہت سی اکٹھی دوا نہ ڈالین اور جو جانور کھانسنے یا ارادہ کھانسنے کا کرے اوسکا سر چھوڑ دین تاکہ وہ اپنا سر نیچا کرکے کھانس لے ورنہ سانس لینے کی نالی مین دوا چلے جانے کا اندیشہ ہے اور جانور کے

مرجانے کا ڈر ہی + دوا پلانے کے واسطے دہات کی بوتل بشـ
بوتلون کے ہونی چاہیئے اگر نہ مِل سکے تو عام بوتل سے کام
مگر احتیاط رہے کہ دانت کے نیچے اکر ٹوٹنے نپاوے ؞

کلکتہ
تاریخ ۷- نومبر ۱۸۷۱ء

دستخط جے- ایچ - بی -
انسپیکٹنگ ویٹنیری
فوج احاطہ بمبئی

تمت

May 31/30 ✓ annotated


McGILL UNIVERSITY
GRANDESCUNT AUCTA LABORE
THE BLACKER LIBRARY OF ZOOLOGY
ESTABLISHED BY ROBERT ROE BLACKER
AND NELLIE CANFIELD BLACKER 1920

رسالہ

علاج البہائم ملک ہندوستان

مرتبہ ۱۸۸۳ء

بحکم

محکمہ کاغذات دیہی وزراعت

روزانہ پریس لکھنؤ میں محمد تیغ بہادر کی اہتمام سی چھپا

سنہ ۱۸۸۸ء